(3) — احمدیہ مرکزی لائبریری

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم — وعلی عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3.

جلد ۲۴ — شمارہ ۱۲

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور — نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ: سالانہ ۲۶ روپے، ششماہی [illegible] روپے، ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک [illegible] روپے، فی پرچہ ۶۵ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN-143516

۲۸ جمادی الثانی ۱۳۹۵ھ — ۱۳ امان ۱۳۵۴ ہش — ۲۱ مارچ ۱۹۷۵ء

## اخبار احمدیہ

قادیان ۱۸ امان (مارچ) — سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں ربوہ سے موصولہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ حضور پرنور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ اور دن رات جماعت دینیہ سر کرنے میں منہمک ہیں۔ الحمد للہ۔ احباب کرام اپنے پیارے آقا کی صحت و سلامتی اور عمر و مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

قادیان ۱۹ امان (مارچ) — ہفتہ زیر اشاعت [illegible] [illegible] [illegible] — احباب حضرت [illegible] [illegible] [illegible] کرتے رہتے ہیں۔

قادیان ۱۸ امان (مارچ) — محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دعا [illegible] [illegible] [illegible] سالانہ کانفرنس میں شمولیت کیلئے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

## پالگھاٹ کیرلہ

# ستائیسویں آل کیرلہ احمدیہ سالانہ کانفرنس کا کامیاب انعقاد

### رپورٹ مرسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس

جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ کی ستائیسویں کامیاب سالانہ کانفرنس پالگھاٹ میں مورخہ ۲۲-۲۳-۲۴ فروری کو منعقد ہوئی۔ جس میں صوبہ کیرلہ کی تیس جماعتوں کے سینکڑوں نمائندگان کے علاوہ صوبہ ہائے تامل ناڈو کرناٹک اور اڑیسہ کے بہت سے احباب جماعت بھی شریک ہوئے۔ صوبہ کی مختلف جماعتوں کی احمدی مستورات نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔

## کانفرنس کا پہلا دن

مورخہ ۲۲ کو صبح دس بجے محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے لوائے احمدیت لہرانے کی رسم ادا کی اور اس کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ سالانہ کانفرنس کا افتتاح عمل میں آیا۔

## مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجلاس

پرچم کشائی کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ کیرلہ کا سالانہ اجلاس مکرم ٹی کے محمود صاحب قائد علاقائی کی زیر صدارت مکرم احمد سعید صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ اس اجلاس میں مکرم سید تنویر احمد صاحب مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ مکرم صدیق امیر علی صاحب۔ مکرم ایم۔ محی الدین کویا صاحب اور مکرم ایم۔ پی عبد اللہ صاحب نے مختلف تربیتی اور تنظیمی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔

نماز جمعہ سے قبل محترم ناظر صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بصیرت افروز خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ ماہ ۲۵ کی روشنی میں ایک ایمان افروز خطبہ دیا۔

## مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجلاس

اسی روز شام چار بجے مکرم سی۔ کنجی عبد اللہ صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کیرلہ کی زیر صدارت مکرم ٹی۔ کے۔ محمد صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ مجالس انصار اللہ کیرلہ کا سالانہ اجلاس شروع ہوا۔ جس میں محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل۔ محترم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب مبلغ انچارج۔ خاکسار محمد عمر اور محترم صدیق امیر علی صاحب ممبر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے تبلیغی اور تربیتی پہلوؤں سے متعلق انصار اللہ کے فرائض پر روشنی ڈالی۔

## دوسرا دن

مورخہ ۵ ماہ ۲۳ کو جماعت ہائے احمدیہ صوبہ کیرلہ کے نمائندگان کی ایک جنرل باڈی میٹنگ زیر صدارت مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب صوبائی صدر منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم اے۔ کیو۔ مسلم صاحب جنرل سیکرٹری صوبائی کمیٹی نے سال گزشتہ کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہٗ آئندہ کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔

## علمی مقابلہ جات

اس کے بعد مجالس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے تلاوت قرآن مجید۔ نظم اور تقاریر کے مقابلہ جات ہوئے۔ جن کی صدارت کے فرائض مکرم اے۔ کیو۔ مسلم صاحب نے اور ججز کے فرائض مکرم این کنجی احمد ماسٹر صاحب۔ مکرم ٹی۔ کے محمود صاحب۔ مکرم عبد الرحمن صاحب احمدی ایڈیٹر پریم ودا، اور بی۔ عبد الحمید صاحب نے ادا کئے۔ یہ دلچسپ تقریب دوپہر تک جاری رہی —!!

## کانفرنس کی کارروائی

شام چار بجے تقاریر [illegible] کے وسیع ہال میں خاکسار محمد عمر کی زیر صدارت مکرم وی کنجی احمد ماسٹر صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم پی بشیر احمد صاحب کی اردو نظم خوانی کے ساتھ کانفرنس کی کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے مکرم ڈاکٹر پی منصور احمد صاحب صدر صوبائی کمیٹی نے استقبالیہ خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم پی محمد احمد صاحب نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور انگریزی پیغام کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

## پیغامات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام میں فرمایا:-
"آپ کی چٹھی محررہ ۱۷ دسمبر ۱۹۷۴ء کا شکریہ۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ مورخہ ۲۲-۲۳-۲۴ فروری ۱۹۷۵ء کو پالگھاٹ میں کیرلہ احمدیہ سٹیٹ کانفرنس کر رہے ہیں۔ میں اس کانفرنس کی غیر معمولی اور عظیم الشان کامیابی کے لئے دعا کرتا ہوں۔ اس بابرکت موقع پر آپ نے مجھے ایک پیغام ارسال کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس سلسلہ میں میرا پیغام ہے کہ آپ میں سے ہر ایک داعی الی اللہ بننے کی کوشش کرے۔ اسلام کے پیغام کو ہر قطعہ زمین میں پہنچانے کی ذمہ داری

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان کمپنی ساری مارچنٹ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

دنیا بھر کے احمدیوں کے لئے

# حضور ایدہ اللہ کا انتہائی اہم اور ضروری پیغام

مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۸۵ء ... [illegible] خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور نے فرمایا۔ اب میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ پاکستان میں کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے مٹانے کی جو تحریک ... [illegible] اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔ ایک طرف ... [illegible] ... کلمہ ... [illegible] ... بعض مقامات پر بہت غیر احمدی ... [illegible] ... حکومت پاکستان ... [illegible] ... احمدیوں ... [illegible] ... فیصلہ ... [illegible] ... اور مقامات ... [illegible] ... سے تعاون کرنے سے انکار ... [illegible] ... بعض اور مقامات ... [illegible] ...

ان سب ... [illegible] ... کے ... ہوئے تھے۔

پس میں اس وقت آپ سے کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اب یہ آخری میدان جنگ ہے ... [illegible] ... خدا تعالیٰ کی تقدیر ... آتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ ... دشمن کو کبھی کامل شکست کا سامنا کرنا پڑے گا ... پاکستان کے احمدیوں کو اپنے پاکستانی احمدی بھائیوں کی اس وقت ہر ممکن رنگ میں مدد کرنی چاہیئے ... ان کی طرف سے ظہور میں نہیں آئی۔ میں نے تمام ... عہدیداران کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ دنیا بھر کے تمام احمدیوں کو میرا یہ پیغام پہنچائیں کہ وہ کلمہ دشمنی کی اس تحریک کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کریں اور دنیا کو بتائیں کہ حکومت پاکستان اسلامی حکومت کے نام پر کیا کچھ کر رہی ہے۔ دنیا کو بتایا جائے کہ کون کلمہ کی حفاظت کر رہا ہے اور کون اس پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ عربوں، افریقنوں، یورپین اور دیگر تمام لوگوں کو اس سے اچھی طرح آگاہ کیا جائے۔ ابھی تک مجھے ایسی کوئی اطلاع نہیں ملی کہ اشاعت کی یہ تحریک باقاعدہ طور پر شروع کر دی گئی ہے۔ دشمن سے ہماری جنگ کا یہ انتہائی اہم اور فیصلہ کن مقام ہے۔ یہ آواز دنیا کے کونے کونے تک پہنچنی چاہیئے کہ یہ وہ آخری مقام ہے جہاں دشمن پہنچ چکا ہے اور اس کے اصلی ارادے اب کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ یہ کلمہ کے محافظ نہیں بلکہ کلمہ کے دشمن ہیں.... انگلستان کی جماعت کے تمام افراد بھی اس کام میں مصروف ہو جائیں اور جو کچھ بھی کر سکتے ہیں کریں۔ دنیا بھر کے تمام پاکستانی سفارتخانوں کو تسلسل کے ساتھ اس بات کی طرف متوجہ کیا جائے۔ عرب لوگوں اور عرب اخبارات کو احتجاجی خطوط لکھیں۔

تمام عرب، افریقی اور دوسرے مسلمان سفارتخانوں کو بتائیں کہ دین اسلام ابتداء سے ... [illegible] ... کلمہ کا انکار ... ہے۔ انہیں اس طرف ... [illegible] ... کلمہ ... اسلام ... تھا اور یہی وہ کلمہ تھا جس کی خاطر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا تھا۔ ان سے دریافت کریں کہ کیا حضرت ... نے کلمہ کی خاطر جو قربانیاں دی تھیں وہ اسی مقصد کے لئے تھیں ... [illegible] ... حکومت پاکستان کر رہی ہے۔ کیا تمام اسلامی دنیا خاموش تماشائی بن کر یہ سب کچھ دیکھتی رہے گی۔ ... [illegible] ... اگر انہوں نے پاکستان میں بھی کلمہ کے ... کے خلاف آواز بلند نہ کی تو وہ بھی ... [illegible] ... نہیں بچ سکیں گے۔ ... [illegible] ... یقیناً انہیں ... [illegible] ... بھی ... ہے۔

پھر ... [illegible] ... سوال کے جواب میں کہ کیا مظاہروں اور جلوس کے ذریعہ بھی کلمہ ... تحریک کی تشہیر کی جا سکتی ہے، حضور نے فرمایا۔ یہ کام ... نہیں ... جیسے سیاسی ... [illegible] ... بلکہ قرآنی ... کے اندر رہتے ہوئے ... احمدیت کی روایات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ... سنجیدہ، صاحب علم ... اور با مقصد ہونا چاہیئے۔ مقصد یہ ہونا چاہیئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... کی حفاظت کی آڑ میں جماعت احمدیہ کی مخالفت کرنے والی ... حکومت، ان کے حامیوں اور ... کا اصلی روپ ساری دنیا کو دکھایا جائے اور بتایا جائے کہ جو کچھ ... کلمہ پر حملہ کیا ہے ... [illegible] ... توحید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے عقیدہ پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔

پس ... [illegible] ... چاہیئے کہ اسلام آباد ... جائے اور آپ ... سے اسلام آباد لرز اٹھے۔

(اردو ترجمہ از انگریزی بشکریہ ہفت روزہ "النصر" لندن ۲۲ فروری ۱۹۸۵ء)

## جیل پاکستان سے خطاب

مدتوں سے نغمہ توحید سے نا آشنا — حیف ہے ... [illegible] ... ناپاک تیری فضا
چار دیواری پر تیری حکمراں شیطان ہے — اک اشارہ ... [illegible] ... سب کے لئے فرمان ہے
تیرے ... [illegible] ... رہزن بھی ہیں — چور بھی ... [illegible] ... دشمن بھی ہیں
... [illegible] ... بھی ہیں — ... [illegible] ... بھی ہیں
جو بھی آتا پاس تیرے گالیاں دیتا ہوا — جو بھی جاتا ... نفرت ... اور ٹھکراتا ہوا

ہائے ... ہے کس قدر تقدیر کی ہیٹی ہے تو
مجرموں کی ہے پناہ، شیطان کی بیٹی ہے تو

کھل گئے ... [illegible] ... جیل پاکستان اب تیرے نصیب — آ گئے ہیں آغوش میں تیرے خدا والے حبیب
پاک طینت، پاک سیرت، پاک فطرت، نیک خو — ... [illegible] ... کو
آ رہے ہیں پاس تیرے ... [illegible] ... جلیل — ... [illegible] ... خلیل
نغمہ توحید سے گرما گیا ان کا لہو — ان کا نعرہ ہے فقط "اللہ ہو" "اللہ ہو"
ان کے سینے ... [illegible] ... چشمہ عرفان سے — ... [illegible] ... جذبہ ایمان سے
یہ فدایان محمد ... [illegible] ... — ... [illegible] ... خوش ... نصیب
شمع دیں تابندہ ہے ... [illegible] ... — ... [illegible] ... کلمہ توحید سے
آ رہی ہے تیرے کونوں سے صدائے "لا الٰہ" — کلمہ توحید ... نغمہ "صل علیٰ"
کلمہ ان کی ... [illegible] ... "صل علیٰ" ان کی غذا — عشق ان کو ... اور رسالت مصطفیٰ
دیکھ اے دل ... [illegible] ... کا یہاں میلا نہ ہو — ... [illegible] ... ایسا نہ ہو
زندگی کر دے اجاگر ... [illegible] ... سے — جگمگا دے ظلمتوں کو شمع ایمان ... [illegible]
ہوں مبارک "جیل پاکستان" ایسے مہماں — جن کے دم سے تارکی گلزار ہو جائے یہاں

"آگ ہے، اولاد ابراہیم ہے، نمرود ہے
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے" (اقبال)

★ سید امتیاز احمد۔ قیم ... [illegible]۔ برطانیہ

# خلاصہ خطبہ

## حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۳ فتح ۱۳۶۹ ہش مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۹۰ء بمقام مسجد فضل لندن

> سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ روح پرور اور ایمان افروز خطبہ جمعہ کیسٹ کی مدد سے احاطہ تحریر میں لا کر ادارہ اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین کر رہا ہے —— ایڈیٹر

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل آیت کریمہ تلاوت فرمائی :—

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ○

(سورۃ آل عمران : ۶۵)

اور پھر فرمایا :—

یہ وہ دعوت ہے جو ایک مشترک کلمے کی طرف ایسے اہل کتاب کو دی گئی تھی جو آج سے نہیں بلکہ جو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر نازل فرمایا گیا صرف ایک جز یعنی نصف پر ایمان رکھتے تھے۔ اور یہ دعوت آج سے چودہ سو برس سے کچھ اوپر سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے اہل کتاب کو دی گئی تھی یہ آیت کریمہ جس کی میں نے تلاوت کی ہے یہ عظیم الشان مضامین پر مشتمل ہے اور آج کی دنیا کے جھگڑوں کو حل کرنے کے لئے بھی ایک ایسا روشن اور بین اصول دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے جس کے نتیجے میں بہت سے جھگڑے جو اس زمانے کے انسان کو مصیبت اور عذاب میں مبتلا کئے ہوئے ہیں بڑی آسانی کے ساتھ طے ہو سکتے ہیں۔ بجائے اس کے کہ اختلاف کی طرف انسان نگاہ کرے کہ نفرتوں کے بیج بوئے اُن

### قدر اشتراک

کی طرف نظر دوڑائے جو مختلف قوموں کے درمیان اختلافات کے باوجود موجود رہتی ہے۔ اور اُس کے ذریعے محبت کے بندھن استوار کرے۔ یہ روح ہے اس آیت کریمہ کی جس کی روشنی میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اُن اہل کتاب کو یہ دعوت دی جو آپ کو جھوٹا سمجھتے تھے۔ ان اہل کتاب کو یہ دعوت دی جو آپ کی تکذیب میں فخر کرتے تھے، ان اہل کتاب کو یہ دعوت دی جنہوں نے آپ کی دشمنی میں کوئی بھی ذریعہ ایسا نہ چھوڑا جس سے آپ کو یا آپ کے ماننے والوں کو ہلاک کیا جا سکتا ہو اور انہوں نے اختیار نہ کیا ہو۔ نفرتیں پھیلائیں، شعروں میں ہجو کہیں اور سارے عرب میں اس ہجو کو مشتہر کیا، گندے اور جھوٹے، ناپاک الزامات لگائے ساحر کہا، کبھی مسحور کہا، کبھی جادوگر بنایا، کبھی وہ جن کے جادو کے اثر سے حواس مختل ہو چکے ہوں، کبھی عاشق قرار دیا، کبھی مجنون، کبھی شاعر ٹھہرایا، کبھی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے پاک نام کو بدل کر مذمم کہنا شروع کر دیا۔ ہر قسم کے چرکے جو زبانیں لگا سکتی تھیں وہ بھی آپ پر لگائے۔ اور ہر قسم کے زخم جو تلواریں لگا سکتی تھیں وہ بھی آپ کے بدن پر لگائے۔ اور ہر وہ وار جو نیزے سینے پر کرتے ہیں اور سینوں کو چھلنی کر دیا کرتے ہیں۔ وہ وار بھی آپ کے سینوں پہ چلائے گئے کوئی دکھ کی قسم انسان ایسی سوچ نہیں سکتا جو آپ کو دی نہ گئی ہو۔ اور بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ پھر ان کے بعد قدر اشتراک کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔ بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ محبتیں بننے کے لئے جو ٹھٹ چکی تھیں اور ان کی ایک مقام پر اکٹھے ہونے کی کوئی سبیل نہیں رہی۔ ایسی نفرتوں کے معراج کے وقت ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے یہ

### انسانیت کا عظیم الشان پیغام

اور دشمن قوموں کو دیا۔ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اب بھی یہ قدر مشترک ہمارے درمیان موجود ہے۔ تم مجھے جھوٹا بھی کہو تو اپنے خدا کو تو جھوٹا نہیں سمجھتے۔ اس کی محبت کے تو دعویدار ہو۔ پس اگر تم خدا کی محبت کے دعوے میں سچے ہو تو پھر آؤ اسی کلمے پر ہم اتحاد کر لیتے ہیں۔ اور یہ مشترک اعلان کر دیتے ہیں کہ آج کے بعد ہم کسی غیر کی عبادت نہیں کریں گے۔ اور اپنے رب کے سوا کسی کو معبود نہیں ٹھہرائیں گے۔ یہ وہ کلمہ تھا جس کے باوجود اور باوجود اس کے کہ دوسرے نصف پر وہ ایمان نہیں رکھتے تھے یعنی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پر ان کا قطعاً کوئی ایمان نہیں تھا۔ اور اسی کی بناء پر ساری دشمنی کا سلوک انہوں نے کیا۔ تب بھی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ان نفرتوں کو بھلا کر ...... (کیسٹ میں خرابی کے باعث اس جملے کا بقیہ حصہ سمجھ میں نہیں آ سکا ناقل)

### آج میں جن کو مخاطب ہوں

وہ کلمے کے دونوں جزو پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اس کا بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ مُحَمَّدٌ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور اس کے باوجود کلمے کے ان دونوں اجزاء کی وجہ سے وہ محبت کی بجائے دشمنی کا بیج پھیلا رہے ہیں۔ دشمنی کا بیج بو رہے ہیں اور نفرتیں پھیلا رہے ہیں۔ اور آج یہ غلامان مصطفیٰ ہونے کے دعویدار یہ محبت خدا ہونے کے دعویدار، کلمے کے پہلے جزو کو بھی اس نفرت کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں اور دوسرے جزو کو بھی اس نفرت کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں کہ احمدیوں کے در و دیوار پر، ان کی مساجد پر ان کے محراب و منبر پر جہاں بھی کلمہ ان کو لکھا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ان کے دل نفرت اور غیظ و غضب سے بھڑک اُٹھتے ہیں :—

یہ عجیب دور ہے ؟

### کلمہ ہے کیا ؟

کلمہ تو عبدیت اور اُلوہیت کے کامل اتصال کا نام ہے کلمہ تو حضرت اقدس

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے (الوصیت صفحہ)

پیشکش : گلوب پیپر ہینڈی کرافٹس ۔ پتہ : راجندر اسرائی کلکتہ ۷۰۰۰۴۳ فون : 27.0441 گرام : "GLOBEX PORT"

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے اس معراج کا مظہر ہے جس نے بندے کو خدا سے ملا دیا تھا۔ اور جس سے اوپر وصل کا کوئی مقام نہیں ہے۔ یہی کلمہ تو وہ نور ہے جو تاریکیوں کو روشن کرتا ہے۔ کلمہ تو وہ آبِ حیات ہے جس سے مُردہ دل زندگی پاتے ہیں، اور جس سے زندوں کو ایک ایسی لازوال حیات نصیب ہوتی ہے کہ جو موت کے نام سے ناآشنا ہو۔ وہ کلمہ ہی ہے جو آسمان کو بھی روشن کئے ہوئے ہے اور زمین کو بھی روشن کئے ہوئے ہے۔ یہی وہ کلمہ تھا جو پاکستان کی تعمیر کا موجب بنا، یہی وہ کلمہ تھا جس کی بنا پر اس زمانے میں جبکہ پاکستان کی تعمیر فطرت میں تھی۔ کیا سُنّی اور کیا غیر سُنّی شیعہ، کیا بریلوی اور کیا غیر بریلوی اور کیا احمدی۔ تمام اس کلمے کی حفاظت کے لئے، اس کلمہ کے لئے ایک وطن قائم کرنے کے لئے

## دل و جان کے ساتھ ایک جہاد میں مصروف

تھے۔ اور اس جہاد کی صفِ اوّل میں احمدی اسی طرح شامل تھے جس طرح دیگر فدایانِ کلمۂ توحید شامل تھے۔ لاکھوں جانیں قربان ہوئیں اس جدوجہد میں، اتنا خون بہا کہ جو اگر دریا میں بہتا تو دریاؤں کو سُرخ کر دیتا۔ ان گنت بچے یتیم بنائے گئے ان گنت عورتوں کے سہاگ لُٹے، لیکن قوم نے کلمۂ توحید کو نہیں چھوڑا اور یہ اسی کلمۂ توحید کی برکت تھی کہ وہ توحید جو کبھی آسمان میں رہتی تھی وہ زمین پر اتر آئی اور وہ دن تھے جب برصغیر کے مسلمان ایک قوم واحدہ کے طور پر اُبھرے تھے اسی کلمے کی برکت نے پاکستان کو بنایا اور وہ علماء جو اسلام کے نام پر پاکستان کی مخالفت کرتے تھے، کلمے نے ان کی طاقتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور وہ عظیم الشان عوام کے پلیٹ فارم جن پر کھڑے ہو کر وہ قائداعظم اور پاکستان کو گالیاں دیتے تھے۔ وہ پلیٹ فارم جن کو وہ مضبوط اور نا قابلِ تسخیر سمجھتے تھے، وہ اُن کے پاؤں کے نیچے سے ایک بہتی ہوئی ریت کی طرح نکل گئے اور تمام اُمتِ مسلمہ کلمہ کے نام پر قائداعظم کے گرد اکٹھی ہو گئی۔ وہ شہداء جنہوں نے جانیں دیں اس ملک کے لئے ان کے وہم و گمان میں، ان کے تصور میں بھی یہ بات نہیں آ سکتی تھی کہ ایسا بدقسمت زمانہ بھی ظاہر ہونے والا ہے۔ ایسے بدبخت دن بھی اس پاک وطن کو دیکھنے ہوں گے کہ

## اسلام کے نام پر

ایک حکومت کے کارندے، مجسٹریٹ کیا اور پولیس کے سپاہی کیا، حوالدار کیا اور تھانیدار کیا، یہ سارے بالٹیوں میں سیاہیاں بھرے ہوئے، ہاتھوں میں برش پکڑے ہوئے کلمہ مٹانے کے لئے نکل رہے ہوں گے۔ اور ان کے ساتھ مولویوں کا ایک ٹولہ ہو گا کچھ ان کے چیلے چانٹے ہوں گے اور وہ یہ نعرے لگا رہے ہوں گے کہ:—

"ہم کلمہ مٹانے جائیں گے"
"ہم کلمہ مٹا کے چھوڑیں گے"
"ہم گنبد گرانے جائیں گے"
"ہم گنبد گرا کے چھوڑیں گے"
"ہم قبلہ بدلانے جائیں گے"

## "ہم قبلہ بدلا کے چھوڑیں گے"

یہ بدبخت دن بھی پاکستان کو دیکھنے نصیب ہونے تھے۔ اور یہ کوئی فرضی قصہ نہیں جو میں آپ کو بتا رہا ہوں یہ امر واقعہ ہے واقعتاً بہت سی دیواروں، مسجدوں سے بلند ہوتے اور پھیلتے چلے جا رہے ہیں۔ اُن کے جلسوں میں یہی نعرے بلند ہو رہے ہیں اُن کی تقریروں میں یہی باتیں ہو رہی ہیں کہ یہ وہ نعرے ہیں جو عوام نے دلوں کو پکڑ لیں گے، ان نعروں کی برکت اور ان نعروں کی قوت سے تم باطل کو مٹا دو گے۔ یعنی باطل کیا ہے؟ کلمۂ توحید، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اب یہ اُن کی نگاہ میں باطل بن چکا ہے۔ اور مٹانے والے جہاد کا تصور لے کر مٹانے کے لئے نکل رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ہم سروں پر کفن باندھ کے نکلیں گے اور کوئی دنیا کی طاقت ہمارے ہاتھ روک نہیں سکے گی کوئی دنیا کی قوت ہمارے قدم نہیں تھام سکے گی۔ ہم جائیں گے اور احمدیوں کو قتل و غارت کرتے ہوئے پاکستان کی گلیوں میں خون کی ندیاں بہا دیں گے اور ان کی مسجدوں کے رُخ پھیر دیں گے۔ قبلہ بدلا دیں گے، کلمے کو مٹا دیں گے، اور وہ گنبد جو مسجد کی تصویر لئے ہوئے آسمان سے توحید کی باتیں کرتے ہیں ان گنبدوں کو ہم گرا دیں گے۔ عجیب یہ زمانہ پلٹا ہے کہ پہلے وقت کے انسان کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آ سکتی تھی۔

## ایک وہ وقت تھا

کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرتدین سے اور باغیوں سے لڑائی میں مصروف تھے۔ اور مرتد بدا رادوں کے ساتھ عرب میں ایک نہایت ہی خوفناک بغاوت اسلام کے خلاف رونما ہو چکی تھی قبائل میں اتنا جوش پیدا کر دیا گیا تھا کہ فوج در فوج لوگ مدینے کو گھیر رہے تھے۔ اور اسلام کا نام مٹانے کے لئے تیار کھڑے تھے ایسے شدید اور خوفناک وقت میں بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مجاہدین کو یہ ہدایت دی کہ اگر تمہیں خدا فتح نصیب کرے اور یقیناً تمہیں خدا فتح نصیب کرے گا۔ تو جو لوگ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے قبلے کی طرف منہ کرتے ہیں اُن کو کچھ نہیں کہنا جو ہماری نماز ادا کرتے ہیں اُن کو کچھ نہیں کہنا جو ہماری زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ان کو کچھ نہیں کہنا اور

## کجا یہ اعلان

آج حضرت ابوبکر صدیق" کا نام لے کر کیا جا رہا ہے اور اُن ہی کے حوالے سے کیا جا رہا ہے کہ جو اس قبلے کی طرف منہ کرتے ہیں اُن کی گردنیں کاٹ دو جب تک وہ قبلہ نہ بدل دیں جو اسلامی نماز ادا کرتے ہیں ان کو مار مار کے ہلاک کر دو جب تک وہ اس نماز کو ادا کرنا نہ چھوڑ دیں جو محمد مصطفیٰؐ کی نماز ہے اور جو اسلامی زکوٰۃ دیتے ہیں اُن کی زکوٰۃ اُن کے منہ پر مارو اور وہ ہاتھ کاٹ دو جن سے وہ زکوٰۃ دینے کی کوشش کرتے ہیں یہ ایک ہی اعلان ہیں دونوں، جب قوم پاگل ہو جایا کرتی ہے تو پھر اس کو ہوش نہیں رہتی کہ وہ کیا کر رہی ہے۔ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا کا منظر ہے یہ تدبر نہیں کرتے قرآن پر یا پھر ان کے دلوں پر تالے پڑ چکے ہیں۔ ایک ایسی ہی کیفیت سے آج بدقسمت پاکستان گزر رہا ہے جہاں کے علماء کا ایک طبقہ بھی حکومت کی سربراہی اور حکومت کے سائے

"میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں"
(ارشاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام)
NO. 75, FARAH COMMERCIAL COMPLEX
J.C. ROAD. BANGALORE - 560002.
PHONE: 228666
محتاجِ دعا ... اقبال احمد جاوید مع برادران جے۔ این۔ ہارڈویئر مرچنٹ بنگلور

سے لئے یہ ظالمانہ حرکتیں کرتا چلا جا رہا ہے اور

## کوئی نہیں ہے جو اُن کے ہاتھ روکے

اور کوئی نہیں جو ان کو عقل دے کہ دیکھو تم اپنی ہلاکت کے سامان مت پیدا کرو کلمہ مٹانے والوں کو خدا کی تقدیر ہمیشہ مٹا دیا کرتی ہے۔ لیکن وہ دن بدن بجائے غور کرنے کے بجائے سمجھنے کے بجائے بار بار تنبیہات کو سن کر ان پر عمل کرنے کے وہ جسارت میں بڑھتے جا رہے ہیں ان کے نعرے نہایت ہی ظالمانہ اور خوفناک نعرے بن چکے ہیں جن کا اسلام سے کوئی دور کا بھی تعلق باقی نہیں رہا۔ اور پھر ایسے لوگ ہیں وہ کہ جو اپنے آقاؤں کی عزت کا بھی خیال نہیں کرتے جن سے کھا کر کھاتے ہیں ان کی بدنامی کرتے ہیں بھی ان کو کوئی پاک نہیں ہے چنانچہ یہی علماء جو دیوبندی علماء ہیں اس وقت جنہوں نے اپنے ہاتھ میں یہ کلمہ مٹانے کا جھنڈا اُٹھایا ہوا ہے۔ یہ اپنی مجالس میں اپنے دوستوں کے سامنے بڑی تعلّی سے یہ باتیں کرتے ہیں کہ ہماری ہماسے سامنے کیا چیز ہیں؟ ہمارے ساتھ مذہبی امور کی وزارت ہے۔ ہم ایل میں بھی ہماری نمائندگی ہے ہمارے راستے ہو رہے ہیں فوراً ہے اور وہ ہمیں پیغام دیتے ہیں اور وہ ہمارے نائبین کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ احمدی کیا اور ان کا کلمہ کیا ان کی طاقت کی باتیں یہ سب قصے ہیں۔

## پوری حکومت کی تشہیر

ہمارے ساتھ ہے۔ اپنے فخر اپنے تعلّی میں اتنا خوف بھی نہیں کرتے (اتنی حیا بھی نہیں کرتے کہ جن کے ہاتھ سے لیکر کھا رہے ہیں ان کی عزت کا خیال کریں ان کو کیوں بدنام کرتے ہیں؟) وہ حکومت جو ساری دنیا میں یہ اعلان کر رہی ہے کہ ہمارا کوئی تعلق نہیں، ہم مجبور ہیں، مولوی ہمیں تنگ کر رہا ہے اسی حکومت کے متعلق وہی کارندے کھلم کھلا فخر سے یہ بیان کرتے پھر رہے ہیں اور یہ ایک عام بات پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ اور ہر دنیا کے انسان کو معلوم ہوتی چلی جا رہی ہے کہ یہ کہانی کیا قصہ ہے؟ یہ ڈرامہ کیا کھیلا جا رہا ہے؟ چنانچہ عجیب و غریب باتیں یہ خود مشہور کرتے ہیں۔ اللہ بہتر جانتا ہے اس میں کہاں تک صداقت ہے لیکن جو کچھ پیچھے ہو رہا ہے اس کو سمجھنے کے لئے یہ بیان ضرور تھا دیتے ہیں ........ (کیسٹ کی خرابی کے باعث یہ حصہ سمجھ میں نہیں آسکا۔ ناشر) اور یہ اعلان کرو کہ اگر ضیاء نے یا گورنر صاحب نے ہماری بات نہ مانی تو ہم خون کی ندیاں بہا دیں گے تاکہ حکومت کے ہاتھ میں کچھ جواز تو آئے۔ ایسے مزید قوانین پاس کرنے کا جن کی رو سے

## کلمہ لکھنا ایک جرم عظیم

سمجھا جانے لگا۔ اس لئے ہم جب کھلم کھلا کہتے ہیں تو جال نہیں ہے پولیس کی کہ ہمارے اوپر ہاتھ ڈال سکے کیونکہ حکومت کہتی ہے کہ گالیاں دو اور یہ ظاہر کرنے کے لئے گالیاں دو کہ تمہارا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ایک طرف حکومت بیچاری کو اتنی فکر ہے اپنی عزت کی اور دنیا کی نظر میں ذلیل نہ ہونے کا ایسا خیال ہے کہ اپنے وطن میں گالیاں کھا رہی ہے۔ اور دوسری طرف یہ کارندے ایسے بد نصیب اور بے حیا ہیں بیچارے کہ جس عزت کی خاطر وہ گالیاں کھا رہے ہیں اسی عزت کو خود لٹا رہے ہیں۔ اپنے ہاتھوں۔ گالیاں بھی دے رہے ہیں اور یہ بھی بتاتے چلے جا رہے ہیں کہ پیچھے ہیں ہم

## اصل کارستانی کس کی ہے؟

سازش کہاں پیدا ہوتی ہے؟ کہاں پرورش پاتی ہے؟ اور کیوں یہ حرکت کر رہے ہیں؟ ایک طرف وہ اس حکومت کو بدنام کر رہے ہیں دوسری طرف سعودی عرب کی حمایت کو بدنام کرتے چلے جا رہے ہیں اور کھلم کھلا یہ کہتے ہیں کہ اگر موجودہ حکومت ہمارا ساتھ نہ بھی دے تو ہمارا پیسہ تو سعودی عرب سے آ رہا ہے، سعودی عرب کی حکومت کا منصب ہے اس ملک پر، کہاں ہے جرأت جو ہماری بات کو ٹال سکے

چنانچہ اب یہ باتیں بھی بکنے لگ گئے ہیں کہ ہمارا تو براہ راست مذہبی امور واحد سعودی عرب سے براہ راست تعلق ہے اور [illegible] صاحب یا یہ جرنیل یہ چند سمجھتے ہیں کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے [illegible]۔ بھی تو ہماری بات کو رد نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اصل طاقت کا جو AXIS محور قائم ہوا ہے محور بن گیا ہے وہ ہم اور مذہبی امور کی وزارت اور سعودی عرب یہ براہ راست تعلق ہے ہمارا۔ اور سعودی عرب کے پیچھے ایک امریکہ کی طاقت موجود ہے۔ اس لئے موجودہ حکومت کی مجال نہیں ہے کہ وہ ٹال سکے کسی بات سے۔ تعداد ہراں کو بھی بدنام کر رہے ہیں۔ موجودہ حکومت کے متعلق تو میں جانتا نہیں کہ وہ کیا باتیں ہیں؟ کس حد تک کیوں وہ ایسی باتیں ہونے دے رہے ہیں یا ان کو علم نہیں ہے ان باتوں کا لیکن سعودی عرب کے متعلق تو

## میں تصور بھی نہیں کر سکتا

کہ وہ کلمہ توحید مٹانے کی کسی سازش میں بھی شریک ہو سکتے ہیں سعودی عرب کی حکومت تو وہ ہے جو اس وقت منظر عام پر ابھری جب شرک نے خانہ کعبہ کو چاروں طرف سے گھیر لیا تھا۔ جب نہایت ہی ناروا حرکتیں ہو رہی تھیں، خانہ کعبہ میں جن کا اسلام سے کوئی دور کا بھی تعلق نہیں تھا۔ اس وقت اُن کے جدِ امجد نے ایک عظیم الشان کارنامہ اسلام کی خدمت کا یہ سرانجام دیا کہ مولانا عبدالوہاب کے ساتھ مل کر شرک کے قلع قمع کی ایک تحریک چلائی جس نے رفتہ رفتہ پھیلتے پھیلتے سارے عرب کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ پہلے سرزمین حجاز سے وہ آواز بلند ہوئی اور پھیلتے پھیلتے وہ حجاز کی زمین سے باہر نکل کر ارد گرد کے علاقوں میں بھی پھیل گئی اور اتنی عظیم الشان قوت نصیب ہوئی کلمہ توحید کے نتیجہ میں کہ آج یہ حجازی دولتوں کے مالک بنے ہوئے ہیں، ساری دنیا میں جتنا ان کا نفوذ ہے وہ تمام تر اگر یہ ادنیٰ سا بھی غور کریں تو

## کلمہ توحید کی برکت

سے ہے۔ اگر توحید کی حفاظت میں یہ ایک جہاد نہ شروع کرتے تو ناممکن تھا ان کے لئے کہ خانہ کعبہ اور حجاز کی اس سرزمین پر قابض ہو جاتے جہاں سے آج تیل کے چشمے اُبلتے ہیں۔ اور ہرگز بعید نہیں کہ اللہ جو توحید کے لئے بے انتہا غیرت رکھتا ہے۔ اسی ایک نیکی کے عوض میں کہ کسی زمانے میں ان لوگوں نے کلمہ توحید کے لئے سر دھڑ کی بازی لگائی تھی، آج ان کو اس قدر بے شمار دولتوں سے نوازا ہے یہ کیسے ممکن ہے؟ کیسے ہم یقین کریں؟ کہ

## سعودی عرب کا یہ خاندان


خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

کراچی میں معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں!!

الرؤف جیولرز

۱۶ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آباد کراچی

فون نمبر: ۶۹ [illegible]

جو توحید کے نام پر قائم ہوا توحید کے نام پر اس نے جو کچھ پایا توحید ہی کی برکت اور توحید ہی کی خیرات آج تک کھاتا چلا جا رہا ہے۔ آج ایسا سرپھیر ہو جائے گا کہ کلمۂ توحید مٹانے کی سازشیں؟ خدا کی تقدیر ہمیں تو جھنجھوڑ کے کہہ رہی ہے کہ یہ ناممکن ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ جو بعض لوگ ہیں یا ڈکٹیٹر ہیں کہ پاکستان کا مولوی ایک اور قسم کی مخلوق ہے اگر ہر مولوی نہیں تو دیوبندی مولوی کیسے تو ہم خوب کردار پہچانتے ہیں۔ اتنا جھوٹ بولتے ہیں جیسے شیر مادر بچہ پیتا ہے اس طرح یہ جھوٹ پر جھوٹ بولتے چلے جاتے ہیں۔ کسی نے

## شیرانکوائری کی رپورٹ

پڑھی ہو تو وہ ان کے کردار کو پہچان سکے۔ آپ پڑھ کے دیکھیں کس طرح جسٹس منیر اور جسٹس کیانی جو احمدی نہیں تھے اور بڑے عظیم الشان جج تھے ان کی عدالت کے قصے آج تک مشہور ہیں۔ ساری دنیا میں اُن کی قوت انصاف اور عدلیہ معاملات میں علم کی شہرت ہے۔ بڑی بیباکی اور جرأت سے لکھتے ہیں کہ یہ تو بڑا دلوگ تھے جو ہمیشہ پاکستان کی دشمن طاقتوں سے انہوں نے پیسے حاصل کئے۔ پاکستان کے اور دوسرے تمام مسلمانوں کے مفادات کے خلاف بک جاتے رہے۔ وہی لوگ ہیں یہ جو مسجد شہید گنج کے غازی ہیں لیکن

## عجیب بدقسمتی ہے قوم کی

کہ اتنی کچی یادداشت، اتنی کمزور یادداشت کہ ہر دفعہ ان کو بھولتی چلی جا رہی ہے لیکن احمدی کی یادداشت تو اتنی کمزور نہیں اس لئے کسی قیمت پر بھی یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ سعودی عرب کلمۂ توحید کو مٹانے کی سازش میں ان کی پشت پناہی کر رہا ہو۔ جھوٹ بول رہے ہیں، ان کے ساتھی بھی جھوٹ بولتے ہوں گے ان کو جا کر کچھ اور کہانیاں بتاتے ہوں گے اس لئے وہ اپنی سادگی میں اور کم علمی میں ان کو ممکن ہو روپیہ دے رہے ہوں اس سے میں انکار نہیں کرتا کیونکہ ساری دنیا میں جہاں بھی وہ سمجھتے ہیں اسلام کی خدمت ہو رہی ہے وہ اپنا روپیہ تقسیم کر رہے ہیں جاپان تک سعودی عرب کا روپیہ پہنچا ہوا ہے۔ کوریا میں سعودی عرب کا روپیہ پہنچا ہوا ہے ملائیشیا میں پہنچا ہوا ہے۔ انڈونیشیا میں پہنچا ہوا ہے۔ بنگلہ دیش میں پہنچ رہا ہے۔ دنیا کے کونے کونے میں افریقہ کے ممالک میں پھیل رہا ہے اور جہاں بھی کوئی مسلمان تنظیم یہ فیصلہ کرتی ہے کہ ہم نے اسلام کی خدمت میں کوئی کام کرنا ہے، اور سعودی عرب کی حکومت کو مطمئن کرا دیتی ہے کہ یہ خدمت اسلام کا کام ہے، تو یہ اپنے خزانے کھول دیتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن

## یہ ہم کیسے مان لیں

کہ توحید کے علمبردار، توحید کی خیرات کھانے والے اس دولت سے جو توحید کے ہاتھوں انہوں نے پائی۔ کلمۂ توحید مٹانے میں جدوجہد اور کوشش شروع کر دیں گے؟ ناممکن ہے، یہ بات ہو نہیں سکتی یقیناً دھوکا دیا جا رہا ہے۔ مگر بہرحال یہ ہو رہا ہے آج کے زمانے میں اور ضرورت ہے کہ تمام دنیا کو بتایا جائے کہ اس وقت کیا شکل بن رہی ہے۔ پاکستان کی یقیناً یہ پاکستان کو مٹانے اور صفحۂ ہستی سے ہمیشہ کے لئے نابود کرنے کی

## ایک نہایت ہی شیطانی چال ہے

کیونکہ یہ تو کوئی مسلمان کمزور سے کمزور بھی ہو۔ اتنا علم تو اس کو بھی ہونا چاہیئے کہ کلمۂ توحید کو مٹانے کی سازش کو خدا کبھی پنپنے نہیں دے سکتا۔ کبھی کامیاب نہیں ہونے دے سکتا۔ اگر کوئی ملک اس سازش میں شامل ہو تو وہ ملک پارہ پارہ کر دیا جائے گا۔ مگر کلمۂ توحید کو کبھی ٹوٹنے نہیں دیا جائے گا۔ اس لئے جب ایک کلمے پر حملہ کرتے ہیں تو عوام الناس کو پتہ نہیں کہ یہ توحید باری تعالیٰ پر حملہ کر رہے ہیں اور اس ملک پر حملہ کر رہے

جہاں یہ سازش تیار ہو رہی ہے اس لئے بہت ہی گندے دل کی لکھنے کے سامنے آ رہے ہیں اس بدقسمت ملک کے لئے جہاں یہ ہو رہا ہے اور اس کے خلاف آواز نہیں اٹھائی جا رہی یا اٹھائی نہیں اٹھائی جا رہی لیکن ہر ایک کو دکھائی دے رہا ہے۔ حقیقت میں نہ اللہ کے سربراہوں اور ان کے ملکوں کو پتہ ہے کہ نہ

## اللہ کی تقدیر زیر پردہ کام شروع کر رہی ہے

ان کو ابھی نظر نہیں آ رہا ہے کہ کیا ہو رہا ہے لیکن ایک عظیم الشان تدبیر الٰہی ہے جو باطن میں ایک اُلٹ رو چلاتی چلی جا رہی ہے۔ کبھی پاکستان کی تاریخ میں یہ واقعہ نہیں ہوا تھا کہ اینٹی احمدیہ تحریک کے دنوں میں کھلم کھلا بعض مساجد سے احمدیت کی تائید میں اعلان ہونے شروع ہو جائیں یا عوام الناس اور صاحب علم طبقے میں جگہ جگہ یہ باتیں شروع ہو جائیں کہ یہ کلمہ پر بھی اور اس کے مٹانے والے جھوٹ بول رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی جہالت میں اب یہاں قدم رکھ دیا ہے جہاں بات کھل چکی ہے اور اب یہ مضمون ظاہر ہو رہا ہے کہ خوب کھل جائے گا لوگوں پر کہ دین کس کا ہے دین؟

پاک کر دے جو کلمے کا تیر تھا کعبہ یا ہر دو ہار؟

اب تو یہ ہر دو ہار کی باتیں کر رہے ہیں۔

## کوئی زمانہ تھا

کہ جب اسلامی حکومتیں ........ کلمۂ توحید کو ........ پہاڑوں کے اوپر اور وادیوں میں اور چٹانوں میں نمایاں روشنائی کے ساتھ لکھنے کے لئے جہاد کیا کرتی تھیں آج یہ زمانہ آ گیا ہے کہ طاغوتی طاقتیں اسلام کے نام پہ کلمے پر حملہ آور ہو رہی ہیں۔ آخر کتنے بھی لوگ غافل ہوں اتنے اندھے بھی تو نہیں چنانچہ اس وقت پاکستان کی اطلاعوں کے مطابق ایک گہری رو چل پڑی ہے بڑے نمایاں طور پر جو دل بدل کی طرف یعنی باہر کی سطح کی طرف حرکت کرتی چلی جا رہی ہے۔ اور اس کی تھرتھراہٹ کو یہ جاہل لوگ محسوس نہیں کر رہے مگر ہم دیکھ رہے ہیں اور کہیں کہیں اس کے بلبلے اٹھنے بھی لگے ہیں۔ چنانچہ یہ بھی ایک عجیب ہے IRONY OF FATE جس کو کہتے ہیں یا یہ

## تقدیر کا مذاق

ہے ان لوگوں کے ساتھ کہ وہ بریلوی جن کو یہ مشرک کہا کرتے تھے وہ بریلوی جن کے متعلق یہ کہتے تھے کہ ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں یہ تو بنارس کے پنڈت ہیں یہ تو بت پرست ہیں۔ یہ تو قبروں کو سجدہ کرنے والے ہیں۔ ہم ہیں دیوبندی جو کلمۂ توحید کے محافظ ہیں۔ آج یہ عجیب کھیل کھیلا ہے قدرت نے ان دیوبندیوں کے ساتھ کہ یہ کلمۂ توحید کو مٹانے والے بن رہے ہیں اور بریلوی مسجدوں سے لعنت برس رہی ہے ان کے اوپر کہ کچھ حیا کرو۔

## احمدی جو کچھ بھی ہیں

کلمۂ توحید تو لکھتے ہیں اور کلمۂ توحید کی خاطر مارے جا رہے ہیں۔ ہم نہیں کہیں گے


# ارشادِ نبوی ﷺ

اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ: فتنہ قتل سے زیادہ بڑی ہے

محتاج دعا: یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹرا)

تمہارے مرنے والوں کو شہید! ہاں جو کلمہ توحید مٹانے والوں کو روکتے ہوئے مارا جائے گا وہ شہید ہے اگر شہید ہے تو یہ اعلان بھی بریلوی مسجدوں سے ہونے شروع ہو گئے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ آواز بڑھے گی۔ کیونکہ آخر بریلوی بیچارے بھی تو ان کو خدا اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سے محبت تو ضرور ہے۔ محبت میں وہ غلو کرتے ہیں، مجھے اس سے انکار نہیں جب محبت زیادہ دیر تک بے لگام ہو کر چلتی رہے ایک رستے پر تو محبت بھی بہت بڑھ کر غلو میں داخل ہو جایا کرتی ہے اور حقیقتوں کو برباد کر دیتی ہے لیکن یہ کہنا درست ہے پھر بھی کہ غلو ہے تو محبت ہی میں غلو ہے۔ ان کے برعکس غلو نہیں ہے۔ بدقسمتی سے وہابی لوگوں نے اور جو بدقسمت تھا لوگوں نے کلمہ توحید کے نام پر ایسا غلو اختیار کیا کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی سچی محبت اور اللہ کی محبت کی دونوں رستے بھی غافل ہو کر پیچھے گئے۔ اور یہ

## دل خالی ہو گئے ہیں

ایسے دل بن گئے ہیں جہاں گھونسلے کی شکل تو باقی ہے۔ ان کے اندر کوئی زندہ پرندہ موجود نہیں رہا۔ وہ محبت کا پرندہ جس کی پھڑپھڑاہٹ محسوس ہو گھونسلے میں تو گھونسلے میں زندگی پیدا ہوتی ہے۔ وہ محبت کی پھڑپھڑاہٹ اب ان کے دلوں میں باقی نہیں ہے۔ اگر ایک ادنیٰ سا ذرہ بھی محبت کا دلوں میں باقی ہوتا تو مر جاتے اس بات سے پہلے کہ اپنی زبان سے یہ کلام نکالتے کہ

**ہم کلمہ مٹانے جائیں گے، ہم کلمہ مٹا کے چھوڑیں گے۔**

**ہم قبلہ بدلانے جائیں گے، ہم قبلہ بدلا کے چھوڑیں گے۔**

لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے بریلوی غلو کرنے والے سہی، غلطی خوردہ سہی، مگر بہرحال محبت ہی میں غلو ہے اور احمدیت کی دشمنی پر ان کی محبت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور محبت خداوند غالب آتی چلی جا رہی ہے۔ ہر چند کہ وہ بھی ہمارے شدید دشمن ہیں۔ ہر چند کسی آنکھ میں وہ پنپنا نہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس محبت کا غلبہ ایسا ہے کہ اس نے ڈھانپ دیا ہے اس نفرت کو اور

## آج یہ آوازیں بلند ہونے لگی ہیں

کہ جھوٹے ہیں جو کہتے ہیں کلمہ مٹانا چاہیے۔ کسی کافر کی زبان سے بھی اگر کلمہ نکلے گا تو ہمیں خوش ہونا چاہیے۔ کیونکہ ہمارے محبوب کا نام ہے، اللہ کی توحید کا اعلان ہے کوئی مشرک بھی یہ اعلان کرے گا تو ہمارے دل باغ باغ ہو جانے چاہئیں کہ دیکھو اللہ کی توحید کا ایک مشرک کی زبان سے بھی اعلان ہونے لگا ہے۔ تو یہ آوازیں بڑھ رہی ہیں اور پھیل رہی ہیں۔ اور نہ اس علم و معرفت کو پتہ ہے کہ کیا ہو رہا ہے؟ خدا کی تقدیر کس طرح ان کے ساتھ کھیل رہی ہے اور کیا ارادے رکھتی ہے ان کے ساتھ؟ اور نہ ان بدقسمتوں کو پتہ ہے جو چند پیسوں کی خاطر خدا کے نام پر توحید کے ٹھیکیدار کہلاتے ہوئے بھی

## توحید کو مٹانے کے درپے

ہو چکے ہیں جو ناموس مصطفیٰ کے نام پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے نام اور پیغام پر سیاہی پھیرتے ہیں یا کبھی غور نہیں کرتے۔ بہت ہی خوفناک اور دردناک دن آنے والے ہیں پاکستان پر۔ لیکن میں پاکستان کے عوام سے یہ اپیل کرتا ہوں، خواہ وہ بریلوی ہوں، خواہ وہ دیوبندی ہوں، خواہ وہ شیعہ ہوں، کسی فرقے سے تعلق رکھتے ہوں، وہ براہ راست علماء کی کھیلوں میں ملوث نہیں ہوا کرتے۔ لیکن ایک سادہ لوح مسلمان کے طور پر جہاں تک عوام کا تعلق ہے۔ ان میں بریلوی کیا اور دیوبندی کہلانے والے کیا اور وہابی کیا اور دیگر فرقوں کے لوگ کیا۔ ان کے سادہ سے ایمان میں کلمہ کو ایک نمایاں شان حاصل ہے اگرچہ وہ غریب بھی ہیں تو ان کی گودڑیوں میں لعلوں کی طرح کلمے چمک رہے ہیں۔ یہ وہ آخری چیز ہے جو

## ان کی زندگی کا سرمایہ

ہے جن سے وہ بے انتہا محبت کرتے ہیں تو میں ان کو اس محبت کا واسطہ دے کر کہنا چاہتا ہوں کہ اٹھو اور بیدار ہو اور ہر اس تحریک کی مخالفت کرو جو کلمہ مٹانے کی تحریک ہے۔ آپ کے پاک وطن سے اٹھتی ہے مخالفت کرو اور بیدار ہو جاؤ اور حرکت میں آؤ کیونکہ اگر تم وقت پر حرکت میں نہیں آؤ گے تو خدا کی قسم خدا کی تقدیر تمہارے خلاف حرکت میں آ جائے گی اور اس ملک کو مٹانے کے درپے ہو جائے گی جو آج کلمہ مٹانے کے درپے ہوا ہے جس ملک کو کلمے نے بنایا تھا۔

## کلمے ہی میں آپ کی طاقت ہے

کیونکہ اگر اس کلمے کو مٹانے کے لئے وہ ہاتھ بڑھے جو آج بڑھ رہے ہیں تو کلمہ پھر بھی غالب آئے گا۔ اور وہ ملک انہی کے ہاتھوں سے توڑا جائے گا جس کو کسی زمانے میں اسی کلمے نے بنایا تھا۔ اللہ اس وقت سے ہمیں بچائے اور محفوظ رکھے اور اس قوم کو عقل دے اور ان کے تالوں کو توڑ دے اور یہ ہوش سے بیدار ہوں کہ کہاں سے آئے تھے اور کہاں چلے گئے ہیں؟

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا:-

یہ خطبہ زیادہ تر تو قوم سے ہی مخاطب تھا، حقیقت بھی یہی۔ اس میں احمدی کے لئے کوئی نمایاں الگ پیغام تو نہیں تھا، لیکن یہ میں جانتا ہوں اور ہر احمدی کو علم ہے اس لئے سوائے اس پیغام کے میں نے ضرورت محسوس نہیں کی کہ

## احمدی کسی قیمت پر کلمے سے جدا نہیں ہوں گے

اُن کی زندگیاں ان کو چھوڑ سکتی ہیں مگر کلمہ احمدی کو نہیں چھوڑے گا اور احمدی کلمہ کو نہیں چھوڑے گا۔ اُن کی روح قفس عنصری سے پرواز کر سکتی ہے مگر کلمے کو ساتھ لے کر اُٹھے گی۔ اور ناممکن ہے کہ ان کی روح سے کلمے کا تعلق کاٹا جائے۔ ان کی رگ جان تو کاٹی جا سکتی ہے مگر کلمہ کی محبت کو ان سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ احمدیوں کی کیفیت تو یہ ہے کہ جس طرح حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے ظاہری وجود کو جب خطرہ تھا تو انصار کے دل سے ایک بے ساختہ آواز اٹھی تھی کہ:-

یا رسول اللہ! ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور آپ کے پیچھے بھی لڑیں گے آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور آپ کے بائیں بھی لڑیں گے، اور خدا کی قسم دشمن نہیں پہنچ سکتا آپ تک جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ نکلے۔

آج حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظاہری وجود تو ہم میں نہیں ہے۔ لیکن آپ کی یہ پاک نشانی ہمیں دل و جان سے زیادہ پیاری ہمارے اندر موجود ہے۔ یعنی وہ کلمہ طیبہ جس میں توحید باری تعالیٰ کا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات کے ساتھ اتصال ہوتا ہے۔

## جو کچھ بھی عزیز تر ہو سکتا ہے

انسان کو وہ سب اس میں جمع ہے۔ اس لئے ہم حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو مخاطب کر کے یہ وعدہ ضرور کرتے ہیں کہ:-

اے خدا کے پاک رسول جو سب محبوبوں سے بڑھ کر ہمیں محبوب ہے خدا کی قسم تیری اس پاک نشانی تک ہم لوگوں کو نہیں پہنچنے دیں گے ہم اس کے آگے بھی لڑیں گے اور اس کے پیچھے بھی لڑیں گے اور اس کے دائیں بھی لڑیں گے اور اس کے بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن کے ناپاک قدم نہیں پہنچ سکیں گے جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوئے یہاں تک نہ پہنچے۔

اس لئے یہ تو ہر احمدی کے دل کی آواز ہے۔ میں نے یہ سوچا کہ چونکہ ظاہری طور پر ذکر نہیں تھا میں اس خطبہ ثانیہ کے درمیان اس کا ذکر کر دوں ورنہ احمدی یہ نہ سمجھیں کہ دوسروں کی باتیں تو بتاتے رہے ہیں۔ ہمارے دل کی کیفیات کو آواز نہیں دی ان کو زبان عطا نہیں کی کہ یہ وہ زبان اور

سچی زبان ہے جو

## ہر احمدی کے دل کی زبان

آسمان کا خدا اس زبان کو تھینچ سکتا اور اسے ضائع نہیں کرے گا ہر قربانی کے لئے آپ تیار رہیں کوئی بھی پرواہ نہ کریں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سے ایک قدم بھی ہم پیچھے نہیں ہٹ سکتے ہاں سے پیچھے ہٹنے کا ایک پہلو ہے جو ہماری پشت پناہی کر رہا ہے اس لئے اب ہمارے سامنے آگے بڑھنے کا راستہ تو ہے پیچھے ہٹنے کا ایک قدم بھی باقی نہیں رہا۔ یہ وہ دامن ہے جس کے جہاں ہم سب کچھ نچھاور کرنے کے لئے تیار رہیں ہر دشمن جو دنیا میں ہے آ کر دیکھ لے کسی ایک احمدی کو بھی بزدل اور کمزور اور ڈرتا ہوا نہیں پائے گا ہے۔

## شذرات

### جماعت احمدیہ کے خلاف سازشیں کس کا ہاتھ کس کی دولت؟

روزنامہ "انقلاب" بمبئی میں امریکہ کے سابق انڈر سیکرٹری آف اسٹیٹ مسٹر ٹیمبرہ کے ایک مقالہ پر مشتمل خبر شائع ہوئی ہے جس کے چند اقتباسات ملاحظہ فرمایئے:-

"نیویارک ۲۰ فروری امریکہ کے سابق انڈر سیکرٹری آف اسٹیٹ مسٹر ٹیمبرہ نے یارک ٹائمز میں شائع شدہ ایک مقالہ میں لکھا ہے کہ پاکستان میں ہونے والے عام انتخابات امریکہ کو مجبور کر دیں گے کہ وہ پاکستان کو دی جانے والی فوجی امداد کو اس ملک میں جمہوریت کی بحالی سے منسلک کر دے ........

مسٹر ٹیمبرہ نے حال ہی میں پاکستان کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مسلم ملاؤں نے فوجی حکومت کے ساتھ مل کر عوام کے دوسرے طبقوں پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے۔ مثال کے طور پر گزشتہ سال جنرل ضیاء الحق کے قدامت پرست ملاؤں نے مشترکہ طور پر پاکستان کے احمدیہ فرقہ کو غیر مسلم قرار دے دیا۔ ........ جنرل ضیاء نے اپنے آٹھ سالہ دور اقتدار میں پاکستان کو طبقہ علاقہ اور مذہب کی بنیاد پر تقسیم کر کے رکھ دیا ہے۔ بہت سے پاکستانیوں کی نظر میں امریکہ سے ملنے والی فوجی و اقتصادی امداد کی بنا پر اس آمر اور ملاؤں کی اجارہ داری کو تقویت مل رہی ہے۔" (روزنامہ انقلاب بمبئی ۲۰ فروری ۱۹۸۵ء)

### قرآن میں ذرا جھانک کر دیکھنا

روزنامہ "جنگ" لاہور یکم فروری ۱۹۸۵ء کو مندرجہ بالا عنوان سے شائع ہونے والے پروفیسر محمد عثمان صاحب کے مقالہ کا ایک اقتباس:-

اس آیت سے ذرا آگے بڑھا تو ایک اور عظیم آیت سامنے آئی:- "دین میں زبردستی نہیں۔ راست روی اور گمراہی کے راستے روشن ہو گئے ہیں۔" دین میں اکراہ اور جبر نہیں، زبردستی نہیں۔ دین اسلام کا موقف "عقیدے کی آزادی" اور اس کا آزادانہ اظہار ہے۔ اس ضمن میں کچھ اور آیات نظروں میں پھر گئیں۔ اور یہ حقیقت سامنے آئی کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تیرہ سالہ مکی زندگی کی جدوجہد اور اصل انسان کے بنیادی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی خاطر ہی تو تھی۔ قریش مکہ دوسروں کو یہ حق دینے کے لئے تیار نہ تھے کہ وہ سوچیں اور اپنی سوچ کے مطابق عقیدہ اختیار کریں اور اس کا اعلان کر سکیں۔ اور اس کا اظہار و تبلیغ دوسروں سے کریں۔ آپ پر جب حقیقت کبریٰ منکشف ہو گئی آپ نے انسانوں کے اس حق کو منوانے کے لئے ایک طویل اور کٹھن جدوجہد کا آغاز فرمایا۔

جو لوگ بتوں کو چھوڑ کر ان دیکھے خدائے واحد کو ماننا چاہتے ہیں دوسرے لوگ طاقت ور لوگ، اقتدار والے لوگ ان کی راہ میں کیوں حائل ہوں؟ ان کی سوچ پر پہرے کیوں بٹھاتے ہیں؟ ان کی زبان بندی کیوں کریں؟ عقیدے کی آزادی عقیدے کا اظہار انسان کا پیدائشی حق ہے۔ بنیادی حق ہے جسے کوئی چھین نہیں سکتا۔ جسے کوئی گھٹا نہیں سکتا۔ جسے کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔ لہٰذا جب بھی کسی نے کسی بھی وجہ سے (سیاسی، گروہی، دینی) انسانوں کے اس حق کو چھیننا الہوں

نے توحید اسلام سے روگردانی کی۔ جو حق آپ اپنے لئے مانگتے ہیں اور مانگ سکتے ہیں اور اس کے لئے ہر قسم کی جدوجہد کرنے کو تیار ہیں وہ حق آپ دوسروں سے (خواہ اپنے ہوں یا بیگانے) کیوں کر چھین سکتے ہیں۔ اسلام کے اور قرآن کے یہی معیار کر رہے ہیں دوسرے تھیں۔"

(بشکریہ ہفت روزہ لاہور ۱۷ فروری ۱۹۸۵ء)

### دلیل بازی بھی ہار جانے کے بعد

جناب نعیم صدیقی کی کتاب "معروف انسانیت" (مطبوعہ اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ لاہور) سے ایک اقتباس:-

"سچائی جب کسی کو دعوت دیتی ہے تو یہ بتا سکتا ہے کہ اکثر اس کی مزاحم طاقتیں مخالف ہو جاتیں، پھر کہ اس کی بستی کی طرف کشش کھنچی جاتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ اصل دعوت کے مقابلہ میں دلیل بازی میں بھی ہار جاتی ہیں۔ اور عقیدہ تکذیب اور تشدد کا رویہ اختیار کر لیتے ہیں تو پھر ان کا حسد اور کینہ پن ان کے اندر جاہل پیشہ ورانہ کو لے کر آمادہ کر دیتی ہے اور اس مرحلہ میں اگر وہ دانش حق اور تحریک عدل کے قائد کی جان لینے کے در پے ہو جاتے ہیں۔ ایسے خناس اگر قوت و اختیار رکھتے ہوں تو وہ حریف کو سیاسی جبر کے شکنجے میں کستے ہیں اور دلیل کی تلوار کو حرکت دے کر اور عدالتی ڈرامہ اسٹیج کر کے خادمان انسانیت کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں۔ قوت و اختیار سے محروم ہوں تو پھر قتل کی سازشی تدبیریں اختیار کرتے ہیں۔ ٹھیک یہی راہ مکہ کے ارباب جہالت نے اختیار کی تھی اور اسی ناپاک راستے پر مدینہ کے یہود بنی اللہ والے بھی گامزن ہو نکلے۔"

(محسن انسانیت صفحہ ۲۱۰۔ مرسلہ۔ آر۔ اے۔ ملک (جہلم) بشکریہ ہفت روزہ لاہور)

### جنرل ضیاء الحق کیلئے انتباہ

اسلام کے نام پر مسلمانوں کو بہکانا اور بھڑکانا کوئی مشکل کام نہیں، خاص کر ان مسلمانوں کا جو فطرتی طور پر جذباتی واقع ہوئے ہوں۔ لیکن پاکستان میں قومی اسمبلی کے جو نتائج نکلے ہیں اور اب صوبائی اسمبلیوں کے جو نتائج نکل رہے ہیں وہ محمد ضیاء الحق کے لئے سبق بھی ہیں اور انتباہ بھی۔ جنرل ضیاء الحق پاکستان کے تیسرے فوجی حکمران ہیں۔ ان سے پہلے جنرل ایوب خان اور جنرل یحییٰ خان فوجی طاقت کے بل بوتے پر پاکستانی عوام کی گردنوں پر سوار رہ چکے ہیں۔ جنرل ضیاء کی طرح وہ بھی کچھ مدت تک اس وہم میں مبتلا رہے کہ لوگوں کو بندوق کی نوک پر دبائے رکھنا کوئی مشکل بات نہیں، لیکن بالآخر انہیں محسوس ہوا کہ عوام کی طاقت سب سے بڑی طاقت ہے اور وہ وقت آن پہنچا جب انہیں لوگوں کے سامنے سر تسلیم خم کرنا پڑا۔ جنرل ضیاء الحق نے پاکستانی عوام کو دبانے اور اپنی فوجی حکومت کو دوام بخشنے کے لئے دو طرح کے ہتھیار استعمال کئے۔ ایک وہی ہتھیار جو جنرل ایوب خان اور جنرل یحییٰ خان نے استعمال کیا تھا یعنی بندوق طاقت لوگوں کو دبانا ...... جنرل ضیاء الحق نے ایک ہاتھ میں بندوق اور دوسرے ہاتھ میں قرآن شریف رکھ کر پاکستانی عوام کو یہ باور دلانے کی کوشش کی کہ فوجی وردی میں ملبوس ایک آمر دراصل مملکت پاکستان کا محافظ ہے اور اسلام کی ترقی، اشاعت اور ترویج کے لئے پیدا ہوا ہے۔ انہوں نے ملک میں نظام مصطفیٰ کا نفاذ عمل میں لانے کا وعدہ کیا اور اس سلسلے میں کچھ عملی اقدامات بھی کئے۔ لیکن جب پاکستان کے جمہوریت پرست لیڈروں نے نہیں بتایا کہ اسلام لوگوں کی آزادی سلب کرنے کا نام نہیں تو انہوں نے کبھی مارشل لاء کو سہارا بنا کر ان کو دبایا اور کبھی انہیں غیر ملکی ایجنٹ کہا۔ جنرل ضیاء الحق ایک لحاظ سے اپنے پیشرو فوجی حکمرانوں جنرل یحییٰ خان اور جنرل ایوب خان سے زیادہ چالاک اور ہوشیار ثابت ہوئے ہیں کہ وہ آج تک پاکستانی عوام کی گردنوں پر سوار ہیں۔ اگرچہ وہ یہ محسوس کر رہے ہیں کہ زمین ان کے پاؤں تلے سے کھسک رہی ہے۔ جنرل ضیاء الحق نے عوام کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے تحت پاکستان میں جمہوریت بحال کرنے کے لئے جو انتخابات کرائے وہ ان کے لئے تازیانہ عبرت ثابت ہوئے۔ اول تو پاکستان کی کسی پارٹی نے ان انتخابات میں حصہ نہ لیا۔ کیونکہ مارشل لاء قوانین کے تحت کوئی پارٹی جماعتی طور پر چناؤ میں حصہ نہیں لے سکتی تھی اس کے خلاف سیاسی پارٹیوں نے احتجاج کیا اور انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ صرف ۲۵ یا ۳۰ فیصدی لوگوں نے ووٹ دئیے اور نہ ہی جنرل ضیاء الحق کے منظور نظر امیدوار

جلسہ سالانہ

قسط دوم

# حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسولؐ

تقریر محترم مولانا صلاح الدین صاحب انچارج وقفِ جدید برموقعہ جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۴ء

## عشقِ رسولؐ کے بارے تاثرات آپؑ کے عزیز

عشقِ رسولؐ کے بارے آپ کو قریب سے دیکھنے والے بعض افراد کے تاثرات بیان کیئے جاتے ہیں۔

(۱):۔ آپؑ کے بڑے فرزند حضرت مرزا سلطان احمد صاحب، ڈپٹی کمشنر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔ ایسے اعلیٰ پایہ کے ادیب تھے کہ ایک دفعہ ایک خاص جلسہ میں علامہ اقبال نے اپنے ایک منظوم کلام کا نصف حصہ آپ کی صدارت میں سُنایا تھا۔ اس وقت آپ کے یہ فرزند احمدیت میں شامل نہ ہوئے تھے۔ جبکہ انہوں نے اپنے والد کے بارے طویل مشاہدہ کا نچوڑ یہ بیان کیا تھا کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے خلاف کوئی شخص ذرا سی بات بھی کہتا تو حضرت والد صاحب کی حالت متغیر ہو جاتی اور آپ فوراً ایسی مجلس سے اُٹھ کر چلے جاتے تھے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والد صاحب کو عشق تھا۔ ایسا عشق میں نے کبھی کسی میں نہیں دیکھا۔

(سیرۃ المہدی حصہ اوّل)

(۲):۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نے ایک دن عمر کو خدا کو جان دینی ہے، میں اُسی آسمانی آقا کو حاضر و ناظر جان کر کہتا ہوں کہ میرے دیکھنے میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر بلکہ محض نام لینے پر ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جھلی نہ آگئی ہو۔ آپ کے دل و دماغ بلکہ سارے جسم کا ذرہ ذرہ اپنے آقا حضرت سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق سے معمور تھا۔

(سیرۃ طیبہ)

(۳):۔ آپؑ کی دختر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ گھر میں حج کا ذکر شروع ہونے پر ہمارے نانا جان نے یہ کہا کہ اب تو حج کے لئے سفر اور راستے وغیرہ کی سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ حج کو چلنا چاہیئے۔ اس وقت حرمین شریفین کے تصور سے حضورؑ کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور آپؑ انہیں پونچھتے جاتے تھے اور فرمایا کہ

"یہ تو ٹھیک ہے اور ہماری بھی خواہش ہے۔ مگر میں سوچتا ہوں کہ کیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار کو دیکھ بھی سکوں گا"

گویا آپ اپنے شدید والہانہ عشق کی وجہ سے یہ سمجھتے ہیں کہ اپنے آقا کے مزار مبارک کے نظارہ کی تاب نہ لاسکیں گے۔

(۴):۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر یہ شعر کہا تھا:

كُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِي فَعَمِيَ عَلَيْكَ النَّاظِرُ
مَنْ شَاءَ بَعْدَكَ فَلْيَمُتْ فَعَلَيْكَ كُنْتُ أُحَاذِرُ

کہ اے خدا کے رسول! تو میری آنکھ کی پتلی تھا جو تیری وفات کی وجہ سے اندھی ہو گئی ہے۔ اب تیرے بعد جو چاہے مرے، مجھے تو صرف تیری موت کا ڈر تھا۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکیلے مسجد مبارک میں ٹہل رہے تھے اور یہ شعر پڑھتے ہوئے زار زار رو رہے تھے۔ یہ واقعہ سُنانے والے نے بتایا کہ میں نے جو آپ کو ایسی حالت میں دیکھا تو گھبرا کر پوچھا کہ حضور کو کیا صدمہ پہنچا ہے۔ تو فرمایا کہ میں حسانؓ کا یہ شعر پڑھ رہا تھا اور میرے دل میں یہ آرزو پیدا ہو رہی تھی کہ کاش یہ شعر میری زبان سے نکلتا۔

یہ بات مخفی نہیں کہ حضور پر شدید تکالیف کے زمانے آئے۔ شدید مخالفتیں ہوئیں۔ آپ پر قتل کے جھوٹے الزام کے مقدمات ہوئے۔ نہایت قریبی عزیزوں اور دوستوں کی وفات کے صدمات آپ کو سہنے پڑے۔ لیکن آپ سے ہمیشہ پہاڑوں جیسی استقامت ظاہر ہوئی۔ آپ کی آنکھوں سے کبھی آپ کی قلبی حالت ظاہر نہیں ہوئی۔ لیکن اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بارے میں جس پر چودہ سو سال بیت چکے تھے۔ یہ محبت رسولؐ کا شعر یاد کرتے ہوئے آپ کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب اُمڈ پڑا۔ چونکہ آپ کا عشق رسولؐ کمال درجہ کا تھا۔ اس لئے ہر غیر معمولی اظہارِ محبت کے بارے میں آپ کی خواہش ہوتی تھی کہ یہ الفاظ بھی آپ کی زبان سے نکلے ہوتے۔

(۵):۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک دفعہ محرم کے مہینہ میں آپ نے مجھے اور ہمارے بھائی مرزا مبارک احمد صاحب کو اپنے پاس بلا کر فرمایا کہ آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں۔ پھر آپ بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے واقعات سُناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ نے بہت تکلیف کے ساتھ فرمایا کہ

"یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریمؐ کے نواسے پر کروایا۔ مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا"

گویا اپنے آقا سے عشق کی وجہ سے ان کے نواسے کی شہادت کے واقعہ کے تصور سے آپ کا دل بے چین ہو رہا تھا۔

## عشقِ رسولؐ میں ایک عاشق کی غیرت

رسولؐ کا جذبۂ عشق جتنا زیادہ ہو گا اتنی ہی زیادہ تڑپ اس میں دفاعِ اسلام اور دفاعِ رسولؐ کے بارے میں ہو گی۔ وہ کبھی برداشت نہ کرے گا کہ اس کے محبوب کو نشانہ طعن و تشنیع کیا جائے اور وہ خاموش بیٹھا رہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سخت غیرتمند تھے۔ گویا ایک ننگی تلوار تھی۔ چنانچہ ایک غیر مسلم بہت بڑے ملکی لیڈر کا واقعہ ہے۔ اس لیڈر کی زبان اسلام اور حضرت بانی اسلام علیہ السلام کے خلاف ایک تیز چھری کی طرح چلتی تھی۔ اور اس نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مقابل پر آکر اسلام اور حضرت بانی اسلام کے بارے میں نہایت گندے اعتراض کئے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ٹرین کے انتظار میں ایک اسٹیشن پر تھے۔ کہ اس شخص نے آکر سلام کیا۔ تو حضور نے کوئی جواب نہ دیا۔ پھر اس نے یہ سمجھ کر کہ شاید سنا نہیں دوسری دفعہ دوسری طرف سے ہو کر سلام کیا۔ لیکن حضور خاموش رہے اور یہ غیر مسلم لیڈر مایوس ہو کر واپس چلا گیا۔ اس وقت کسی نے یہ سمجھ کر کہ شاید حضور نے سلام سُنا نہیں ہو گا۔ عرض کیا کہ فلاں صاحب آئے تھے اور سلام کرتے تھے۔ حضور نے یہ سُن کر بڑی غیرت کے ساتھ فرمایا کہ

"وہ ہمارے آقا کو تو گالیاں دیتا ہے اور ہمیں سلام کرتا ہے"

(سیرۃ مسیح موعودؑ مصنفہ حضرت عرفانی صاحب)

آپ کے ہندو اور سکھ دوست تھے جن سے آپ محبت و شفقت کا سلوک کرتے تھے۔ لیکن یہ موقعہ غیرت کا تھا اور آپ نے اس کا اظہار فرمایا۔

## دفاعِ اسلام میں آپؑ کی غیرت مسیحیت کی طرف سے

مسیحیت کی طرف سے خصوصاً حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام پر دلآزار اعتراضات کئے جاتے رہے۔ مسیحیوں نے زورِ حکومت کے ذریعہ عالمگیر رنگ میں اپنے مذہب کی اشاعت کی۔ یہاں تک کہ خود ہندوستان میں ایک بڑی تعداد مسلم علماء کی آغوشِ مسیحیت میں چلی گئی۔ اس ابتر حالت سے حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قلمی جہاد کی توفیق بخشی۔

(۱):۔ آپؑ نے "براہین احمدیہ" جیسی انقلاب آفرین کتاب شائع کی جس سے دُنیائے مذاہب میں ایک تہلکہ مچ گیا۔ اس کتاب کے بارہ میں اہلحدیث لیڈر اور چوٹی کے عالم مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اپنے رسالہ میں قریباً دو سو صفحات پر مشتمل زوردار ریویو لکھا۔ جس میں بیان کیا کہ

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔ اور آئندہ کی خبر نہیں ......... اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر

پہنچنے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے" اور مولوی صاحب نے مقابلہ کیا کہ ہمارے اس بیان کو اگر کوئی مبالغہ سمجھے تو دو چار ایسے انصار اسلام کی نشان دہی کریں جنہوں نے ایسی نصرتِ اسلام کا بیڑہ اُٹھایا ہو اور مخالفینِ اسلام اور منکرینِ الہام کے مقابلہ میں مردانہ تحدی کی ہو۔

(۲) :- اسی طرح حضرت مفتی احمد جان صاحب رضی اللہ عنہ اس زمانہ میں ایک باکمال صوفی تھے جن کے مرید ہندوستان میں کثیر تعداد میں موجود تھے۔ انہوں نے اس کتاب کے بارے میں ایک اشتہار شائع کیا۔ اور حضور کے عالی مقام کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

سب مریضوں کی ہے تمہیں پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

اور اس کتاب کے بارے اپنے ریویو میں لکھا کہ

"یہ کتاب مشرکین و مخالفین اسلام کی بیخ و بنیاد کو اکھاڑتی ہے اور اہل اسلام کے اعتقاد کو ایسی قوت بخشتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام کیا نعمتِ عظمیٰ ہے اور قرآن شریف کیا دولت ہے اور دینِ محمدی کیا صداقت ہے ...... منکروں کو معتقد اور سُست اعتقادوں کو چست اور غافلوں کو آگاہ، مومنوں کو عارف کامل بناتی ہے۔ ...... اور ...... وساوس ...... کو نیست و نابود کرتی ہے۔ ...... مصنف صاحب اس چودھویں صدی کے مجدد اور مجتہد اور محدث اور کامل مکمل افرادِ اُمت میں سے ہیں۔ ...... طالبانِ سلوک کے لئے کبریتِ احمر اور سنگ دلوں کے واسطے پارس اور تاریک باطنوں کے واسطے آفتاب اور گمراہوں کے لئے خضر اور منکرینِ اسلام کے واسطے سیفِ قاطع اور حاسدوں کے واسطے حجتِ بالغہ ہیں"

(۳) :- بنگلور کے اخبار "منشور محمدی" کے ایڈیٹر مولانا محمد شریف صاحب نے حضور کو "افضل العلماء، فاضلِ جلیل، جرنیل، فخرِ اہل اسلام ہند اور مقبولِ بارگہ صمد اور کتاب کا جواب "کُتب لعابِ قرآن" یاد کی۔ ...... مستقیم مشعلِ راہِ قوم"، مخزنِ صداقت، معدنِ ہدایت، اور برقِ خرمنِ اعداء قرار دیا۔

(۴) :- اخبار "ریاست" لاہور کے ایڈیٹر مولانا سید حبیب صاحب نے "تحریکِ قادیان" اپنی تصنیف میں تحریکِ احمدیت کی ......... کرنے کے باوجود یہ تحریر کیا کہ جب مسلمانوں کی حالت ابتر ہو چکی تھی ...... پر چارک وغیرہ اسلام پر ...... حملے کر رہے تھے تو

"اس وقت مرزا غلام احمد صاحب میدان میں اُترے اور انہوں نے ...... (اُن) کے مقابلہ میں اسلام کی طرف سے سینہ سپر ہونے کا تہیہ کر لیا ...... ...... مجھے یہ کہنے میں ذرا باک نہیں، کہ مرزا صاحب نے اس فرض کو نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا۔ اور مخالفینِ اسلام کے دانت کھٹے کر دئے۔ اسلام کے متعلق اُن کے بعض مضامین لاجواب ہیں"

(۵) :- حضرت مرزا صاحب کی وفات پر مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنے اخبار "وکیل" سے جو امرتسر سے جاری تھا ایک غیر معمولی مضمون میں لکھا کہ

"مرزا صاحب کی رحلت نے ان کے بعض معتقدات سے شدید اختلاف کے باوجود ہمیشہ کی مفارقت پر مسلمانوں کو ہاں روشن خیال مسلمانوں کو محسوس کرا دیا ہے کہ ان کا ایک بڑا شخص اُن سے جُدا ہو گیا ہے اور اس کے ساتھ ہی مخالفینِ اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا بھی جو اس کی ذات کے ساتھ وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا ......... مرزا صاحب کے لٹریچر کی قدر و عظمت، آج جب کہ وہ اپنا کام پورا کر چکی ہے ہمیں دل سے تسلیم کرنی پڑتی ہے۔ اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے اس ابتدائی اثر کے پرخچے اُڑا دئیے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں اس کی جان تھا۔ بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اُڑنے لگا ...... آئندہ ہماری مدافعت کا سلسلہ خواہ کسی درجہ تک وسیع ہو جائے، ناممکن ہے کہ مرزا صاحب کی یہ تحریریں نظر انداز کی جا سکیں"

(باقی)

# احمدیت کی مخالفت میں کلمہ طیبہ کی بے حرمتی

از مکرم سید عبد العزیز صاحب مقیم نیو جرسی۔ امریکہ

کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے معنی ہیں کہ صرف اللہ ہی حقیقی معبود ہے اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔ کلمہ طیبہ دینِ اسلام کا خلاصہ اور اُس کی رُوح ہے۔ قرآن و سنّت اُسکی تفصیل ہے۔

پاکستان میں علماء کے ایک طبقہ نے بڑے زور و شور سے یہ ناپاک مہم جاری کر رکھی ہے کہ احمدیوں کی مساجد سے کلمہ طیبہ کو مٹایا جائے اور عملاً مٹایا بھی جا رہا ہے۔

بے شک اِن علماء کے نزدیک احمدی کا فر و مُرتد ہیں لیکن کلمہ طیبہ تو اسلام کی رُوح ہے۔ اِس کو مٹانا تو اسلام کی رُوح کو مٹانے کی ذلیل ترین کوشش ہے۔ کیونکہ کلمہ میں اقرار توحید باری تعالیٰ اور اقرار رسالت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

۱۹۷۴ء اور اُس سے قبل یہی علماء کہا کرتے تھے کہ احمدیوں کا کلمہ وہ نہیں ہے جو عام مسلمانوں کا ہے۔ اب کہتے ہیں کہ احمدیوں کا کلمہ وہی ہے جو عام مسلمانوں کا ہے۔ اس لئے اُس کو مٹا دینا چاہیئے۔ اِس سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ ایسے علماء کا مقصد خدمتِ اسلام نہیں۔ لوٹ پھیر ہی وہ نیک نیّت ہیں۔ نیک نیتی سے جو احمدیت کی مخالفت کرتا ہے ہم اُس کی عزت کرتے ہیں۔ پس ایسے علماء سچے نہیں ہیں کیونکہ وہ

○— اُس کلمہ طیبہ کو مٹاتے ہیں جس سے وہ محبت کا دعویٰ کرتے ہیں۔

○— احمدیوں کو الزام دیتے تھے کہ اُن کا کلمہ سچا نہیں۔ ...... سچے کلمہ کو صحیح تسلیم کر کے مٹانے کی ناپاک مہم چلائی جا رہی ہے۔

○— پہلے احمدیوں کے خلاف شور مچاتے تھے کہ احمدیوں کا کلمہ دوسرا ہے اب شور مچاتے ہیں کہ احمدیوں کا کلمہ صحیح ہے۔

○— وہ اپنی مسجدوں پر تو کلمہ کا لکھنا اور آویزاں کرنا باعثِ برکت خیال کرتے ہیں۔ مگر احمدیوں کی مساجد پر کلمہ کا لکھا جانا اُنکے نزدیک بابرکت نہیں یا علامت توحید باری تعالیٰ اور اقرار رسالت آنحضرتؐ نہیں۔ عجبعجائب عجائبات۔

○— وہ اُس کلمہ کو مٹاتے ہیں جو رُوحِ اسلام ہے۔ کلمہ مٹانے کے بعد اور کون سی بات باقی رہ جاتی ہے جس کو وہ مٹانے سے ہچکچائیں گے۔

○— وہ کلمہ طیبہ کو جو اسلام کی بنیاد ہے مٹا کر خوش ہوتے ہیں اور نہیں سوچتے کہ ہمیشہ اُس چیز کو مٹایا جاتا ہے جو غیر اہم غیر ضروری اور غلط ہو۔ احمدی اگر اُن کے نزدیک غلط ہیں۔ کلمہ جو احمدی پڑھتے ہیں وہ تو غلط نہیں ہے۔

غیر احمدی علماء کا وہ طبقہ جو کلمہ طیبہ کو مٹا کر خوشی حاصل کر رہا ہے اُن کی خوشی اُس بلّی کی طرح ہے جو اپنی زبان سے ریتی کو چاٹتی تھی اور اپنی زبان سے بہتا خون پیتی تھی اور آخر اُس کے اپنے خون کی لذت اُس کی ہلاکت کا باعث ہوئی۔

جنرل ضیاء الحق، اُن کی حکومت اور اُن کے مولویوں کے "اسلامی نعرے" ملاحظہ فرمائیے۔

"ہم کلمہ مٹانے جائیں گے ہم کلمہ مٹا کر چھوڑیں گے"

"ہم گنبد گرانے جائیں گے۔ ہم گنبد گرا کر چھوڑیں گے"

"ہم قبلہ بدلانے جائیں گے۔ ہم قبلہ بدلا کر چھوڑیں گے"

آج بخوشی یہ مولوی صاحبان کلمہ طیبہ کو مٹا رہے ہیں کل اگر کوئی اہل غاب ان کو کہے گا کہ بہت سے انبیاء کے نام جو بائیبل میں مذکور ہیں اور قرآن مجید میں داخل کر دئے گئے ہیں، اُنکو قرآن سے نکال دیا جائے اور انعام کے طور پر مولوی صاحب کو کچھ عطا بھی کیا جائیگا تو مولوی صاحبان کو ہرگز عذر نہ ہوگا۔ کیونکہ کلمہ کو مٹانے والے مولوی صاحبان بک چکے ہیں۔ وہ حقیر سے حقیر چیز کے عوض ہر وقت بکنے کیلئے تیار ہیں۔ افسوس تو اس بات کا ہے کہ آج چند سکوں کیلئے اسلام کو داؤ پر لگایا جا رہا ہے۔ ایسے ہی زر پرست مولویوں کی نسبت مخبر صادق حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آج سے چودہ سو سال پہلے یہ خبر دی تھی کہ اُس وقت کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہونگے۔ کلمہ کو مٹانا مقامِ عبرت ہے۔ فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ

**درخواست دُعا** — محترم جمال الدین صاحب کارکن نظارت خدمتِ درویشان ربوہ کے ایک بیٹے امسال بی اے تھرڈ ایئر کا امتحان دے رہے ہیں عزیز موصوف کی نمایاں و اعلیٰ کامیابی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دُعا کی درخواست ہے — (ایڈیٹر)

## پالگھاٹ میں پہلی سالانہ کانفرنس ——— بقیہ صفحہ (اوّل)

ہم کو سونپی گئی ہے۔ جہالت کی تاریکی اور کفر و ضلالت کے سفر؟ ابھی ختم ہونے تک۔ احمدیت کی مشعل کو نسلاً بعد نسلٍ منتقل کرتے رہنا چاہیئے۔ اسی طرح غلبۂ اسلام کو دُنیا میں تکمیل تک پہنچانا ہے۔

ایک نہایت قابلِ توجہ بات یہ ہے کہ ہماری آئندہ نسل اسلام کی تعلیمات کے مطابق تربیت یافتہ ہونی چاہیئے۔ اس اہم فریضہ کو نظر انداز کر کے بعد میں پچھتانا تو آسان ہے۔ لیکن ایک تعلیم یافتہ اور تربیت یافتہ قوم کبھی بھی غلط راستہ پر چل نہیں سکتی۔

آخری لیکن نہایت ضروری بات یہ ہے کہ ہم سب احمدی آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ باہم پیار و محبت میں مربوط ہیں۔ آئیں اپنی زندگی کو اس رنگ میں بلند مقام پر فائز کرنا چاہیئے کہ غیروں کے لئے ہم نمونہ ثابت ہوں۔ اس طرح ہمارے بلند اخلاق اور پاکیزہ زندگی کو دیکھ کر لوگ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی راہ میں گامزن ہونے لگ جائیں۔

مَیں اس کانفرنس کی عظیم الشان کامیابی کے لئے دُعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کو اپنے افضال و برکات سے نوازے۔ تمام احمدی بھائیوں کو میرا السلام علیکم پہنچائیں۔

مرزا طاہر احمد

حضور انور کے اس روح پرور پیغام کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں آپ نے احمدیت کے اس دور میں افرادِ جماعت کو ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ ہر دو پیغامات سُنائے جانے کے بعد محترم مولانا البشیر احمد صاحب فاضل نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ آپ نے سابقہ پیشگوئیوں کی بنیاد پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیثیت موعود اقوامِ عالم بعثت کا ذکر کرنے کے بعد آپ کے عقائد و تعلیمات اور آپ کے ذریعہ دُنیا میں رونما ہونے والے عظیم الشان روحانی انقلاب کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی اور احمدیوں کے خلاف حکومتِ پاکستان کے حالیہ آرڈیننس کا مؤثر رنگ میں تجزیہ کیا۔ آپ کی تقریر کا ملایالم ترجمہ محترم صدیق امیر علی صاحب ساتھ کے ساتھ کرتے رہے۔ اس تقریر کے بعد تین بچوں نے ظہور امام مہدی کے بارے میں ملایالم نظم پڑھی۔

بعدہٗ خاکسار نے جماعت احمدیہ اور اس کے مقدس بانی علیہ السلام پر کئے جانے والے اعتراضات کا ذکر کرتے ہوئے عقائد احمدیت پر روشنی ڈالی اور سیدنا حضرت رسول کریم خاتم النبیین صلعم کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے والہانہ عشق و محبت کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔

محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب پروفیسر علم ہیئت عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے مامور من اللہ کی آمد، اُن کی مخالفت اور غیر معمولی حالات میں ان کی معجزانہ تائید و نصرت کے نہایت ایمان افروز واقعات بیان کر کے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت پیش کیا۔ محترم حافظ صاحب کی تقریر کا مختصر ترجمہ مکرم ... محمود احمد صاحب لیکچرار نے سنایا۔

### نئی کتب کا اجراء

بعدہٗ محترم حافظ صالح محمد الٰہ دین صاحب نے کانفرنس کے موقعہ پر شائع ہونے والی پانچ نئی کتب کا ایک ایک نسخہ محترم ایم اے محمد صاحب کے ہاتھ فروخت کر کے ان کا باقاعدہ اجراء کیا۔ نئی مطبوعات کے نام یہ ہیں۔ (۱) قرآن مجید ——— ایک تحقیق از حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ۔ ترجمہ۔ این عبدالرحیم صاحب (۲) ایک ناستک کو چیلنج از این۔ عبدالرحیم صاحب۔ (۳) احمدی جماعت اور علامہ نیاز فتحپوری۔ ترجمہ این۔ حامد صاحب۔ (۴) اسلام اور حکومت از این۔ عبدالرحیم صاحب (۵) وفات مسیح علیہ السلام۔ طبع دوم از خاکسار محمد عمر مبلغ مدراس۔

بعدہٗ عزیزم بشارت احمد صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مدراس نے اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے عنوان پر پُرجوش تقریر کی۔

ازاں بعد محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب انچارج مبلغ کیرالہ نے خلافت کے عنوان پر عالمانہ تقریر فرمائی۔ آپ نے آیت استخلاف کی بناء پر خلافت احمدیہ کے قیام اور اس کے ذریعہ دُنیا میں رونما ہونے والے عظیم الشان روحانی انقلاب کا ذکر فرمایا اور مختلف واقعات کی روشنی میں نظامِ خلافت کی دو برکات یعنی خوف کے امن میں تبدیل ہونے اور تمکین دین پر بطور خاص روشنی ڈالی۔

## قرارداد

جماعت احمدیہ سے متعلق حکومت پاکستان کے حالیہ آرڈیننس کے خلاف ایک قرارداد مکرم این۔ عبدالرحیم صاحب نائب صدر صوبائی احمدیہ سنٹرل کمیٹی نے پیش کی جس کی تائید میں مکرم سید تنویر احمد صاحب شمیر قانونی صدر انجمن احمدیہ قادیان نے ایک پُرجوش تقریر کی۔ اس کے بعد تمام حاضرین نے اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا۔

بعدہٗ مکرم پروفیسر محمد صاحب نے اسلام میں رواداری کے زیر عنوان تقریر کرتے ہوئے اپنے مؤقف کی تائید میں قرآن کریم کی مختلف آیات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے اسوۂ حسنہ کو پیش کیا۔

اجلاس کی آخری تقریر عقائدِ احمدیت کے عنوان پر مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی ہوئی۔ آپ نے عقائدِ احمدیت پر کئے جانے والے اعتراضات کا مدلل رنگ میں جواب دیتے ہوئے وفاتِ مسیح علیہ السلام۔ مسئلہ ختمِ نبوت اور اجرائے نبوت پر روشنی ڈالی۔ نیز صدر پاکستان ضیاء الحق کے آرڈیننس کا تجزیہ کرتے ہوئے اسے غیر اسلامی اور غیر انسانی فعل قرار دیا۔ آپ کی تقریر کا ترجمہ ساتھ کے ساتھ مکرم احمد سعید صاحب کرتے رہے۔

آخر میں خاکسار نے پاکستانی آرڈیننس سے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطبات سے بعض اقتباسات پڑھ کر سُنائے۔ مکرم پی منصور احمد صاحب سیکرٹری سٹیئرنگ کمیٹی کے شکریہ ادا کرنے کے بعد مکرم اے کے مسلم صاحب نے چند ضروری اعلانات کئے۔ رات دس بجے یہ اجلاس خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

### تیسرا دن

مورخہ ۲۸/۱۲ صبح ۸ تا ۱۱ بجے مختلف کمیٹیوں کے اجلاسات کے بعد آڈیٹوریم میں ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب منعقد ہوا۔ ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے سب سے پہلے تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اور پھر تربیتی امور پر روشنی ڈالتے ہوئے باہمی پیار و محبت، اخوت اور نظام کی پابندی کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر بفضلہٖ تعالیٰ چار افراد نے بیعت کر کے اپنے آپ کو غلامانِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین

### جلسہ پیشوایانِ مذاہب

شام چار بجے محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب کی زیر صدارت جلسہ پیشوایانِ مذاہب منعقد ہوا۔ کریم ٹی۔ کے محمود صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم بشیر الدین صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم اے کیو مسلم صاحب نے مقررین اور غیر مسلم معززین کو خوش آمدید کہا۔ واضح رہے کہ شری راج گوپال صدر جن سنگھ کیرالہ سٹیٹ نے اس جلسہ میں تقریر کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اُنہیں اچانک کسی اہم کام سے صوبہ سے باہر جانا پڑا۔ اس لئے اُنہوں نے معذرت کے ساتھ ایک مختصر مگر جامع پیغام ارسال فرمایا جس میں آپ نے قومی یکجہتی اور مذہبی رواداری پر زور دیتے ہوئے جماعت احمدیہ کے خلاف حکومت پاکستان کے آرڈیننس کی مذمت کی اور جماعت کی مخلصانہ کوششوں کو سراہا۔

محترم مولانا محمد ابوالوفاء صاحب نے جلسہ پیشوایانِ مذاہب کی غرض و غایت بیان کی۔ بعدہٗ خاکسار نے سیرتِ حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے توحید اور قومی یکجہتی سے متعلق اسلام کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد شری اچیوت بھاسکر نے اہلِ مذاہب و اقوام کے درمیان باہم پیار و محبت اور اتحاد و اتفاق کے قیام کے لئے جماعت احمدیہ کی عالمگیر سرگرمیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اور پاکستان کے احمدیوں کو درپیش سنگین حالات پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ آپ کے بعد شری کرشن علیہ السلام کی مقدس سیرت اور تعلیمات کے موضوع پر مکرم این۔ عبدالرحیم صاحب ایڈیٹر ماہنامہ ستیہ دوتن نے برجستہ تقریر کی۔ اور مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ ... نے حضرت یسوع مسیح کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعدہٗ عیسائی پادری جناب جوس چیتیا پتی نے تقریر کی۔ آپ

نے موجودہ پُر خطر اور مخدوش حالات میں یسوع مسیح کی پُر امن تعلیمات کی پیروی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

مکرم پی محمود صاحب لیکچرار یونیورسٹی کالج نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی سیرت و سوانح پر روشنی ڈالی۔ آپ نے ثابت کیا کہ حضور علیہ السلام کی بعثت ایک موعود اقوام عالم کے طور پر تمام سابقہ کتب میں بیان فرمودہ پیشگوئیوں کے مطابق ہوئی ہے۔ موصوف نے حضورؑ کی حیات طیبہ کے مختلف ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

بعدہٗ مقامی کالج کے پروفیسر شری گووندن نے اس قسم کے جلسہ کے انعقاد کے ذریعہ محبت بھرا ماحول پیدا کرنے پر مبارک باد دی اور جماعت کی خدمات کو سراہا۔

جلسہ کی آخری تقریر محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل کی ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ آج کے اس عظیم الشان اور کامیاب جلسے کا سہرا بانیٔ سلسلہ عالیہ کے سر پر ہے۔ جنہیں خدا تعالیٰ نے سابقہ پیشگوئیوں کے مطابق اس زمانہ میں موعود اقوام عالم کی حیثیت میں مبعوث فرمایا۔ آپ نے ساری دُنیا کو یہ پیغام دیا کہ آئندہ تمام مذاہب اور اقوام کے اتحاد کے نتیجہ میں ہی باہم اتحاد و اتفاق اور یکجہتی قائم ہو سکتی ہے۔ آخر میں مولانا صاحب موصوف نے بتایا کہ اسلام کے معنے ہی امن اور شانتی کے ہیں اور اسلام کی تمام تعلیمات امن اور شانتی کی بنیاد پر قائم ہیں۔ آج دُنیا میں دائمی امن اور شانتی انہی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے ہی ممکن ہے۔

داخل ہو سکتی ہے۔ اس کے بعد مکرم ایم۔ پی عبد اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ سٹیٹ کمیٹی نے شکریہ ادا کیا۔

## تیسری نشست

کانفرنس کا اختتامی اجلاس محترم صدیق امیر علی صاحب کی زیر صدارت مکرم عبد اللطیف صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ شروع ہوا۔ صاحب صدر نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کے قیام کی عظیم الشان غرض و غایت اور اس کی عالمگیر سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔

بعدہٗ سب سے پہلے مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج حیدر آباد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق رسول کریم صلعم کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے آپ کی مقدس زندگی کے بعض ایمان افروز واقعات بیان کئے اور حکومت پاکستان کے غیر اسلامی آرڈیننس کا تجزیہ کیا۔

ازاں بعد مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان نائب صدر جماعتِ احمدیہ مدراس نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عنوان پر انگریزی زبان میں ایک برجستہ تقریر کی۔ اور بتایا کہ ضلالت اور گمراہی کے اس زمانہ میں جماعتِ احمدیہ ہی دُنیا کے لئے مشعل راہ ہے۔

مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ نے ختم نبوت کی حقیقت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے مختلف قرآنی آیات احادیث اور اقوال بزرگان کی روشنی میں ثابت کیا کہ آنحضرت صلعم کے بعد آپؐ کی پیروی اور اطاعت میں غیر تشریعی نبی آ سکتے ہیں۔ اور یہ کہ فیضانِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک جاری ہے۔ آخر میں محترم صاحب صدر نے مختصر طور پر خطاب فرمایا۔ مکرم اے۔ کیو مسلم صاحب جنرل سیکرٹری سٹیٹ کمیٹی نے کانفرنس کی کامیابی پر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کے بعد مقررین سامعین اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دُعا کے ساتھ کانفرنس نہایت خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ کی رپورٹیں اور اعلانات آل انڈیا ریڈیو کی لوکل خبروں میں نشر ہوتے رہے۔ اسی طرح کیرلہ کے کثیر الاشاعت اخبارات "مالایالہ منورما" "ماترو بھومی" "کیرلہ کومودی" اور "ایکسپریس" نے روزانہ جلسہ کی رپورٹیں تصویروں کے ساتھ شائع کیں۔ جلسہ گاہ کے ساتھ ہی ایک بک سٹال بھی قائم کیا گیا تھا۔ جس میں بفضلہ تعالیٰ تین ہزار سے کچھ زائد کتابیں فروخت ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے دُور رس نتائج پیدا فرمائے اور اس علاقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ غلبۂ اسلام کے سامان پیدا کرے۔ آمین ثم آمین۔

---

**درخواستِ دُعا:-** مکرم محمد عبد اللہ صاحب میر سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ (شیخ پورہ) کشمیر پچاس روپے اعانت بدر میں بھجواتے ہوئے اپنے پوتے عزیز محمد حمید انور ابن مکرم غلام حمید صاحب) کے حافظہ کی پختگی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر نیز مکرم حمید اللہ صاحب کے والدین اور اہل و عیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے قارئین بدر سے دُعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

---

# شاہراہ غلبۂ اسلام پر

# ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

## مغربی جرمنی میں دو نئے مراکز کا قیام

ہفت روزہ "النصر" مجریہ ۲۲ فروری ۱۹۸۵ء کی اطلاع کے مطابق احباب جماعت اس خوشخبری کو سُن کر خوش ہوں گے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے مغربی جرمنی میں دو نئے احمدیہ مراکز کے قیام کے لئے جگہیں حاصل کر لی گئی ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اوّل:- فرانکفورٹ سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر GROSS GERAU کے مقام پر ۴۲ ہزار مربع میٹر (۱۰ ایکڑ) کا ایک پلاٹ خرید لیا گیا ہے۔ یہ جگہ فرانکفورٹ سے GROSS GERAU جانے والی اہم شاہراہ پر واقع ہے اور شہر کے ایک کنارہ پر ہے۔ اس میں پہلے سے ایک بلڈنگ چند کمروں پر مشتمل بنی ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورۂ یورپ میں اس جگہ کا انتخاب فرمایا تھا۔

دوم:- کولون میں قریباً ایک ملین مارک سے ایک عظیم عمارت مشن ہاؤس کے لئے خرید لی گئی ہے۔ زمین کا رقبہ ۱۵۰۰ مربع میٹر یعنی سولہ ہزار مربع فٹ ہے عمارت کا رقبہ ۴۵۰ مربع میٹر یعنی ۴۸۰۰ مربع فٹ ہے۔ عمارت میں دو بڑے ہال ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کا رقبہ ۲۷۰ مربع میٹر یعنی ۲۳۰۰ مربع فٹ ہے۔ نیز متعدد کمرے ہیں۔ دریائے Rhein سے دس منٹ کے فاصلہ پر ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وسعت کو بہت بابرکت کرے اور روز افزوں ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

## وزیر اعظم کینیڈا کو قرآنِ پاک کا عظیم تحفہ

جماعت احمدیہ کینیڈا کے ایک پُرانے رکن جناب محمد زکریا صاحب ورک (نبیرہ حضرت منشی محمد دین صاحب آف کتاریاں یکے از اصحاب ۳۱۳) درویش مدفون بہشتی مقبرہ قادیان نے کینیڈا کے نئے وزیر اعظم جناب برائن ملرونی (BRIAN MULRONEY) کو ان کی پہلی کرسمس بحیثیت وزیر اعظم کینیڈا پر قرآن پاک کا عظیم تحفہ بھجوایا اس سلسلہ میں جو خط وزیر اعظم کے نام لکھا گیا اور وزیر اعظم موصوف کے جوابی خط کا ترجمہ ہدیۂ قارئین ہے:-

یور ایکسیلنسی! میری طرف سے آپ کی پہلی کرسمس بحیثیت وزیر اعظم کینیڈا دلی مبارک باد قبول فرمائیں ۱۹۸۴ء آپ کے لئے ایک مہتم بالشان سال ہے کیونکہ خدائے تعالیٰ نے آپ کو اس سال یہ منفرد پوزیشن عطا کی کہ آپ ایک عظیم قوم کے لیڈر بنے یہ ایک ایسا خوش کُن موقع ہے کہ میں آپ کے لئے قرآن پاک کے انمول تحفے کے سوا کوئی اور عظیم تحفہ نہ سوچ سکا۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ مذہب اسلام کے پیروکار کینیڈا میں ایک ایمانیہ مذہب اور نقطہ نظر لے کر آئے ہیں کہ جس کی اپنی خاص روحانی اقدار کئی سو سال پُرانی ہیں۔ یہ میرا یقین کامل ہے کہ اسلامی تعلیمات جو قرآن پاک میں بیان ہوئی ہیں وہ تمام کینیڈین شہریوں کو امن اور مکمل رواداری کے ساتھ آپس میں رہنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ قرآن پاک ایک ناقابل مثال دانائی زبردست خوبصورتی اور عظیم تعلیمات سے بھرا ہوا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ اپنے مشکل لمحوں میں اس کی چند ایک آیات پر غور فرمائیں تو یہ چیز آپ کی روح کو سکون اور آپ کے مذہبی علم میں اضافہ کرے گی۔

جناب وزیر اعظم! میں قرآن پاک کا مطالعہ کرنے والا ایک خاکسار انسان ہوں اور اس کی تلاوت سے میں بچپن سے ہی بہت لطف اندوز ہوتا آیا ہوں۔ قرآن پاک ایک الہامی کتاب ہے بلاشبہ شک سے بالاتر چیز ہے اس سلسلہ میں میں آپ کی توجہ یونیورسٹی آف ٹورنٹو کے میڈیسن کے پروفیسر "کیتھ مُور" کی حالیہ ریسرچ کی طرف دلانا چاہوں گا جس میں انہوں نے یہ بات

ثابت کی ہے کہ قرآن پاک کے الہامی کتاب ہونے کے بارے کوئی کلام ہو ہی نہیں سکتا۔ میں آپ کی خدمت میں کرسمس پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یہ امید کرتا ہوں کہ قرآن پاک کا یہ تحفہ آپ کے لئے خوش قسمتی، ترقی اور رہنمائی کا ہمیشہ موجب ہوگا۔

آپ کا مخلص

زکریا ورک

## جسٹس سید نور الہدیٰ اعظم کا جوابی خط

ڈیئر مسٹر ورک: میں آپ کے خط مرقوم ۲۸ دسمبر اور اس کے ساتھ قرآن پاک کے تحفہ کا بہت ممنون و شکر گزار ہوں یہ تحفہ بھجوانے کے لئے آپ کی خاص مروّت کو میں نے بہت سراہا ہے نیک خواہشات کے ساتھ۔

آپ کا مخلص

بیرسٹر ملرونی ۸ جنوری ۱۹۸۵ء

## جماعت احمدیہ کینیڈا نے کمپیوٹر خرید لیا

مکرم منیر الدین صاحب شمس امیر و مشنری انچارج کینیڈا اطلاع دیتے ہیں کہ اس ماڈرن دور میں ضروری ہے کہ ہم دور جدید کی ٹیکنیک بھی استعمال کریں۔ چنانچہ احباب جماعت کو یہ علم پاکر خوشی ہوگی کہ جماعت احمدیہ کینیڈا نے جنوری ۱۹۸۵ء میں IBM کمپنی کا کمپیوٹر PC XT ماڈل خرید لیا ہے۔ جس کے ساتھ رنگین MONITOR اور ٹائپ رائٹر وغیرہ بھی خرید لئے گئے ہیں۔ تجنید کا کام کمپیوٹر پر مکمل کیا جا چکا ہے۔ اب جلد ہی انشاء اللہ فنانس کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے کمپیوٹر کی خرید ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے بالخصوص تبلیغ کے سلسلہ میں۔ آمین

## آندھرا کے بعض علاقوں کا تبلیغی دورہ ۔ ۳۰ افراد کا قبول احمدیت

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس انچارج مبلغ آندھرا پردیش رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲/۲ ۸۵ کو محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد اور خاکسار نے تین صد میل کا تبلیغی دورہ کیا۔ مختلف مقامات پر پہنچ کر پیغام حق پہنچایا گیا۔ ممبر بلّی جماعت سے مکرم مولوی قیام الدین صاحب برق بھی ہمارے ہمراہ مختلف مقامات پر پہنچے لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ تبادلہ خیالات ہوئے اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس دورہ میں ۳۰ افراد جماعت احمدیہ کی آغوش میں آئے۔ اور اس طرح دو نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ ان نو مبائعین کو استقامت عطا کرے۔ آمین

## موسیٰ بنی مائنز میں یوم مصلح موعودؓ اور یوم مسیح موعودؑ پر سرکاری تعطیل

مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ جمشید پور (بہار) لکھتے ہیں کہ ہندوستان کو پر لمیٹیڈ موسیٰ بنی مائنز بہار جو کہ ہندوستان کی ایک مشہور گورنمنٹ کمپنی ہے نے یوم مصلح موعودؓ اور یوم مسیح موعودؑ ہر دو مواقع پر سرکاری چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۸۵ء کو یوم مصلح موعودؓ کے موقعہ پر کمپنی کی طرف سے باضابطہ چھٹی بھی کی گئی۔

## جماعت ہائے احمدیہ بہار کے نام

مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ جمشید پور کی درخواست پر دار التبلیغ جمشید پور کی مرمتوں و درستی کے لئے صدر انجمن احمدیہ قادیان نے زیر ریزولیوشن ۱۹۱ م ۱۸-۹-۸۴ مبلغ ۵۰۰۰ روپے (پانچ ہزار روپے) جماعت ہائے احمدیہ بہار سے عطیات وصول کرنے کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ لہذا جملہ جماعتہائے احمدیہ بہار سے درخواست ہے کہ وہ صدر صاحب جماعت احمدیہ جمشید پور (مکرم سید ناصر احمد صاحب بی اے) کی درخواست پر دار التبلیغ جمشید پور کے لئے عطیات مرحمت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ احباب کے اموال و نفوس میں برکت دے اور کارِ خیر میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان۔

## مختلف مقامات پر جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ کا بابرکت انعقاد

★ ۔۔۔ مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب عادل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ خوبصورت لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۵ کو مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب ذاکر نائب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم محمد عبداللہ صاحب ذاکر کی تلاوت مکرم یاسر اور عزیز ناصر احمد اختر سلمہ کی نظم خوانی کے بعد خاکسار نذیر احمد عادل، مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب آسنگر، مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب ذاکر اور محترم صدر اجلاس نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

★ ۔۔۔ مکرم شیخ مولوی عبدالحلیم صاحب مبلغ سلسلہ کیرنگ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۵ کو مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب کی تلاوت اور مکرم ظل الرحمٰن خان صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم سیف الرحمٰن خان صاحب، مکرم انیس الرحمٰن خان صاحب، مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم، مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ سلسلہ بھدرک، اور خاکسار شیخ عبدالحلیم نے تقاریر کیں۔ مکرم زین العابدین صاحب نے اڑیہ نظم پڑھی۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم کی طرف سے شیرینی تقسیم کی گئی۔

★ ۔۔۔ مکرم غلام نبی صاحب راٹھر قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ کام اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۵ کو مجلس مقامی کے زیر اہتمام مکرم ولی محمد صاحب راٹھر صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم محمد یوسف صاحب شیخ کی تلاوت اور مکرم غلام حسن صاحب شیخ کی نظم خوانی کے بعد مکرم نثار احمد صاحب بٹ نائب قائد نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ ازاں بعد خاکسار غلام نبی راٹھر، مکرم محمد مقبول صاحب راٹھر، مکرم محمد یوسف صاحب شیخ، مکرم عبدالجبار صاحب بٹ، مکرم ناصر احمد صاحب راٹھر، مکرم محمد یوسف صاحب راٹھر، مکرم عبدالغنی صاحب معلم وقف جدید اور محترم صدر اجلاس نے تقاریر کیں۔ مکرم محمود احمد صاحب شیخ نے نظم پڑھی۔ دعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

★ ۔۔۔ مکرم مولوی صغیر احمد صاحب طاہر مبلغ سلسلہ شیموگہ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۵ کو مکرم ایس ایم جعفر صادق صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں عزیز عبدالغنی اشرف کی تلاوت اور عزیز میر سراج الحق کی نظم خوانی کے بعد محترم صدر اجلاس نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ ازاں بعد خاکسار صغیر احمد طاہر نے تقریر کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

★ ۔۔۔ مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم مبلغ سلسلہ شاہجہانپور اطلاع دیتے ہیں کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام کٹیا میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد کیا جس میں نہ صرف کثیر تعداد میں غیر از جماعت افراد شریک ہوئے بلکہ غیر احمدیوں کی مسجد سے بار بار جلسہ کی تشہیر بھی کی گئی۔ مکرم مولوی صاحب موصوف ہی کی رپورٹ کے مطابق شاہجہانپور میں بھی جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد کیا گیا جس میں تلاوت و نظم خوانی اور تقاریر کے بعد مقامی مجلس کی طرف سے شیرینی تقسیم کی گئی۔

★ ۔۔۔ مکرم سید جاوید عالم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانپور ملکی لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۵ کو مجلس مقامی کے زیر اہتمام مکرم الوزحسین صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبدالسلام صاحب معلم وقف جدید کی تلاوت اور عبدالرشید صاحب کی نظم خوانی کے بعد مکرم سید ہارون رشید صاحب بی اے، مکرم داؤد رشید صاحب، مکرم عبدالباسط صاحب، مکرم اظہر حسین صاحب، مکرم طارق مجید صاحب، خاکسار سید جاوید عالم اور مکرم مولوی عبدالسلام صاحب نے تقاریر کیں۔ اسی دوران مکرم نصیر احمد صاحب، مکرم سہیل احمد صاحب اور چند اطفال نے نظمیں پڑھیں۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اسی دن اطفال کے بعض علمی و ورزشی مقابلے بھی کرائے گئے۔ جو بچے نمایاں پوزیشن لینے والوں کو انعامات دیئے گئے۔

★ ۔۔۔ مکرم شیخ سلیم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کیندرا پاڑہ اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۰/۲/۸۵ کو مکرم شیخ محمود احمد صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم ... صاحب کی تلاوت اور عزیز ... شیر ... بشیر الدین

کی نظم خوانی کے بعد شیخ وسیم احمد صاحب، مکرم مرشد احمد صاحب، خاکسار شیخ سلیم احمد اور محترم صدر صاحب جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم شیخ سخاوت اللہ صاحب نے نظم پڑھی۔ دُعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

★ ــــــ مکرم میر عبدالرشید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۸-۲-۸۵ کو مکرم میر عبدالحمید صاحب ٹاک کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم اکرام اللہ صاحب ٹاک کی تلاوت اور مکرم اعجاز احمد صاحب میر کی نظم خوانی کے بعد خاکسار نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سُنایا۔ مکرم میر عبدالرحمٰن صاحب اور محترم صدر صاحب جلسہ نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم منیر احمد صاحب ٹاک نے نظم پڑھی آخر میں مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے امتحان دینی نصاب ۱۹۸۴ء میں شریک ہونے والے اطفال بچوں میں انعامات تقسیم کئے گئے دُعا کے ساتھ مجلس برخواست ہوئی۔

★ ــــــ محترمہ گلشن بی بی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ تومبی بنی کنجر لکھتی ہیں کہ مورخہ ۲۰-۲-۸۵ کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز محترمہ ام کلثوم صاحبہ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترمہ ہاجرہ بی صاحبہ نے عہد نامہ دہرایا اور محترمہ رحمت بی بی صاحبہ، عزیزہ کوثر بیگم، عزیزہ فریدہ بیگم، عزیزہ شاہدہ بیگم، اور عزیزہ لبشریٰ نے نظمیں پڑھیں۔ ازاں بعد محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اور مکرم مولوی غلام مہدی صاحب ناصر نے تقاریر کیں۔ دُعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

★ ــــــ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ یاری پورہ اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲-۴-۸۵ کو مقامی لجنہ کے زیر اہتمام خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ کی تلاوت اور نظم خوانی کے بعد مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سُنایا۔ مکرمہ امۃ النعیم صاحبہ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس دوران عزیزہ عطیۃ القدوس نے نظم پڑھی۔ دُعا کے ساتھ یہ بابرکت اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

★ ــــــ محترمہ زاہدہ خاتون صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ خانپور ملکی تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۲-۳-۸۵ کو محترمہ زینب نسرین صاحبہ صدر لجنہ مقامی کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ محترمہ حشمت آراء صاحبہ نے تلاوت قرآن کریم کی عزیزہ ساجدہ پروین نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ تسنیم فرزانہ، شاہدہ پروین، کشور تبسم، تحسین فرزانہ، شبنم پروین، اور شاہینہ پروین صاحبہ نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ اس دوران عذرا پروین، صابرہ پروین، عبیدہ پروین اور تبسم نیلوفر صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ مورخہ ۱۸-۳-۸۵ کو امتحان دینی معلومات لیا گیا۔ اور مورخہ ۱۹-۳-۸۵ کو بعض ورزشی مقابلے کرائے گئے پوزیشن لانے والی ممبرات میں انعامات اور ٹرافیاں تقسیم کی گئیں۔ دُعا کے ساتھ یوم مصلح موعودؓ کے تمام پروگرام اختتام پذیر ہوئے۔

★ ــــــ محترمہ شیریں باسط صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کٹک تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۲۰-۲-۸۵ کو احمدیہ دار التبلیغ میں محترمہ بدر النساء بیگم صاحبہ کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن شریف اور نظم خوانی کے بعد حلیمہ بی بی صاحبہ، خاکسار شیریں باسط اور مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس دوران عزیزہ حسینہ بنت المہدی اور رضوانہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ دُعا کے ساتھ جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

★ ــــــ محترمہ امۃ النصیرہ صاحبہ نائب سیکرٹری لجنہ سورب اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲۰-۲-۸۵ کو محترمہ عبادہ بیگم صاحبہ کے مکان پر لجنہ سورب کو جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں محترمہ امینہ بی صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید اور محترمہ شاکرہ بیگم صاحبہ اور محترمہ نجم النساء صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد محترمہ رحمت النساء صاحبہ، محترمہ ریحانہ بیگم صاحبہ اور محترمہ وحیدہ بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ محترمہ امۃ النصیرہ صاحبہ اور محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ دُعا کے بعد جلسہ برخواست کیا گیا۔

★ ــــــ محترمہ مریم بی بی صاحبہ پینکال لکھتی ہیں کہ مورخہ ۲۰-۲-۸۵ کو جلسہ مصلح موعودؓ کا آغاز محترمہ انورہ بیگم صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ، مکرمہ تحمینہ بیگم صاحبہ، مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ، مکرمہ شیریں بی بی صاحبہ، مکرمہ ناعمہ بیگم صاحبہ، مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ، اور مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ ازاں بعد مکرمہ نیر بیگم صاحبہ، مکرمہ کوثر بیگم صاحبہ، مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ، مکرمہ ننگوں بی بی صاحبہ، مکرمہ فیروزہ بی بی صاحبہ، مکرمہ مینا بی صاحبہ، مکرمہ فاخرہ بی بی صاحبہ، اور مکرمہ مریم بی بی صاحبہ

نے تقاریر کیں۔ دُعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

مورخہ ۲۳-۲-۸۵ کو ناصرات کی طرف سے بھی جلسہ مصلح موعودؓ منعقد کیا گیا۔ جس میں بچیوں نے قرآن کریم کی تلاوت کی، نظمیں پڑھیں اور تقاریر کیں۔

★ ــــــ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ دہلی لکھتی ہیں کہ مورخہ ۲۲-۲-۸۵ کو جلسہ یوم مصلح موعودؓ محترمہ صدرہ صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ محترمہ مقبولہ بیگم صاحبہ کی تلاوت کے بعد عہد نامہ دہرایا گیا۔ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرمہ مقبولہ بیگم صاحبہ نے اخبار بدر سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ جنوری پڑھ کر سُنایا۔ بعدہٗ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ، مکرمہ روبینہ شاہین صاحبہ اور انیتری بیگم صاحبہ نے تقاریر کیں۔ ازاں بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ کے قیام کی غرض و غائیت بیان کرتے ہوئے احمدی مستورات میں بیداری پیدا کرنے، اولاد کی تربیت اور دینی تعلیم کی ضرورت پر خصوصیت سے روشنی ڈالی۔ دُعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

★ ــــــ محترمہ امۃ النور صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سورہ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۱-۲-۸۵ کو جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد کیا گیا۔ جس میں محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ کی تلاوت اور محترمہ خورشید اختر صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد خاکسار نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سُنایا۔ محترمہ رحیمہ خاتون صاحبہ نے نظم پڑھی اور محترمہ خورشید اختر صاحبہ، محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ، محترمہ صابرہ خاتون صاحبہ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ دُعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

## اعلاناتِ نکاح

(۱) :ــ مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم مبلغ سلسلہ مقیم شاہجہانپور نے مورخہ ۳-۱-۸۵ کو بمقام مسکرا (یوپی) مکرمہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم نور محمد صاحب ساکن مسکرا کا نکاح مکرم خلیل احمد صاحب صدیقی ابن مکرم محمد شفیع صاحب صدیقی ساکن کانپور کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار ایکصد روپے حق مہر پر پڑھا۔ بعدہٗ رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ مورخہ ۴-۳-۸۵ کو مکرم محمد شفیع صاحب نے اپنے بیٹے کی طرف سے دعوت ولیمہ کا انتظام کیا جس میں کم و بیش پانچ صد افراد نے شرکت کی۔ خوشی کے اس موقعہ پر موصوف نے بیس روپے اعانت بدر بھی ادا کئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ خیراً۔

(۲) :ــ مورخہ ۱۰-۳-۸۵ کو بمقام کانپور مکرم مولوی تنویر احمد صاحب خادم نے ہی مکرمہ سرور بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد شفیع صاحب صدیقی ساکن کانپور کا نکاح مکرم مسعود احمد صاحب خان ابن مکرم منشی عبدالحفیظ خان صاحب مرحوم آف کیرانہ کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا اور اس کے بعد شادی کی تقریب عمل میں آئی۔

(۳) :ــ مکرم مولوی عبدالمومن صاحب راشد مبلغ سلسلہ یادگیر نے بمقام میڈیکل منگلور عزیزہ ریحانہ بیگم سلمہا بنت مکرم محمد یوسف صاحب احمدی ساکن منگلور کا نکاح مکرم ناصر احمد صاحب ساکن سورب کے ساتھ دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ تقریب نکاح میں چونکہ غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں شریک تھے۔ اس لئے خطبہ نکاح میں احمدیت کا مختصر تعارف بھی کرایا گیا۔ اس خوشی میں مکرم محمد یوسف صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں چالیس روپے ادا کئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

قارئین بدر سے ان تمام رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے ــــ (ادارہ)

## تصحیح

بدر مجریہ ۷ مارچ ۱۹۸۵ء کے صفحہ ۱۴ پر "دُعائے مغفرت" کے تحت مکرم غلام محمد صاحب گنائی مرحوم آف رشی نگر (کشمیر) کی وفات کا اعلان شائع ہوا ہے۔ مرحوم مکرم محمد رفیق صاحب بٹ، قائد مجلس خدام الاحمدیہ رشی نگر کے خسر تھے جب کہ اعلان کے نیچے غلطی سے اُن کی بجائے مکرم عبدالحمید صاحب ناصر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ رشی نگر کا نام لکھا گیا ہے۔ ادارہ اس فرو گذاشت کے لئے معذرت خواہ ہے۔ قارئین اس غلطی کی اصلاح فرمالیں۔ (ادارہ)

## افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب - ماڈرن شو کمپنی ۵/۳/۵۱ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۷۳

**MODERN SHOE CO.**

51/3/6 LOWER CHITPUR ROAD.

Ph. 273475
Resi. 273993

CALCUTTA - 700073.

---

## "الخیر کلہ فی القرآن"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

**THE JANTA** PHONE:- 279205

CARDBOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.

CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072.

---

[illegible]

## بی ایم الیکٹرک کمپنی

[illegible]

**GHULAM MAHMOOD [illegible]**

6/10 LAXMI GOBIND APART., S.V. ROAD, VERSOVA

FOUR BUNGALOWS, ANDHERI (WEST)

674108
629189 ٹیلیفون BOMBAY - 58.

---

## "میں وہی ہوں

جو وقت پر اصلاح خلق کے لیے بھیجا گیا"

([illegible] تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

## امپیریل ہوٹل

نمبر ۵-۲-۱۸۰
ٹینک [illegible]
حیدرآباد - ۵۰۰۲۵۳

---

## محبت سب کے لیے
## نفرت کسی سے نہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش: سن رائز ربر پراڈکٹس ۲ ٹپسیا روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۳۹

**SUNRISE RUBBER PRODUCTS**

2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 700039.

---

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ

23-5222
23-1652 ٹیلیفون نمبرز

## آٹو ٹریڈرز

۱۹ - مینگو لین، کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

HM

ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار

پرزے - ایمبیسڈر ۞ بیڈفورڈ ۞ ٹریکر

SKF بال اور رولر بیرنگ کے ڈسٹری بیوٹرز

ہر قسم کی [illegible] اور ٹرک کے اعلیٰ پرزہ جات دستیاب ہیں!!

**AUTO TRADERS**

15-MANGOE LANE, CALCUTTA-700001.

---

## ہر قسم اور ہر ماڈل کی

موٹر کار، موٹر سائیکل، سکوٹر وغیرہ کی خرید و فروخت اور

تبادلہ کے لیے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

## آٹو ونگس

**AUTOWINGS,**

32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY.

MADRAS - 600004.

PHONE No. 76360.

---

## پرفیکٹ ٹریول ایڈس

**PERFECT TRAVEL AIDS.**

D/2/54 (1)
MAHADEVPET
MADIKERI - 571201
(KARNATAK)

## رحیم کاٹیج انڈسٹریز

**RAHIM COTTAGE INDUSTRIES**

17-A, RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANPURA
BOMBAY -8.

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ کینوس اور ویلویٹ سے تیار کردہ بہترین معیاری اور پائیدار سوٹ کیس،
بریف کیس۔ اسکول بیگ۔ ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ مردانہ) ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور
اور بلیٹ کے مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز!

# پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن۔ ۵۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷۔ فون نمبر ۴۴۴۷۱۷

---

# يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

(تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے)

پیش کردہ: کرشن احمد گوتم احمد اینڈ برادرس سٹاکسٹ جیولرز ڈیلیرز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر:- شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر 294

---

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے۔"
(ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

## احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

## گولڈ الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو۔ ٹی۔ وی۔ اوشا پنکھے اور سلائی مشین مع سیل اور سروس

---

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔

(کشتی نوح)

**MOOSA RAZA SAHEB & SONS**

NO.6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.
GRAM - MOOSA RAZA
PHONE - 605558. } BANGALORE - 2.

---

حیدر آباد میں
فون نمبر:- 42301

## لمبیٹڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش اور قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

## مسعود احمد ریپئرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)

۲۸۷-۱-۱۶ سعید آباد حیدر آباد (آندھرا پردیش)

---

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم ص ۳۱)

## الائیڈ گلو پروڈکٹس

بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے

(پتہ)
نمبر ۳-۳/۲/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن۔ حیدر آباد ۲۷ (آندھرا پردیش)
فون نمبر:- 42916

---

# "میرا خدا میرے ہر قدم میں میرے ساتھ ہے!"

(ضمیمہ براہین احمدیہ ص ۲۸)

**NIR®**

CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں:-
آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل، نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!